

EXISTENCE OF GOD

A few arguments on the Holy
Entity, the Creator of the universe
by

Siraj-ul-Aarifeen, Maliku Shua'ra-il-Islam

(the illuminating lamp for mystics, the
king of the poets of the Islamic world)

Hazrat Alaama Ghulam Nasir

Baba Chilasi

وجودِ باری تعالیٰ

اُس ذات اقدس پر چند دلائل جو
ساری کائنات کا خالق ہے

از

ملك شعراء الاسلام سراج العارفين

الشیخ غلام النصیر الجلاسی

المعروف

بابا چلاسی



The Human Being who can do without God and makes no effort to realize God is not a human being at all...

How long will you move backwards? Come forward! Don't stray towards disbelief, come to the Truth (religion).

Return at last to the origin of your own origin.

Close those eyes that see only faults,
Open those that contemplate the invisible.
Return at last to the origin of your own origin.

You are of the race of Adam, the Viceregent of God, (caliph)... Open now your inner eyes, the eyes of Love.
Return at last to the origin of your own origin.

Disbelief Transforms gold into bronze, and peace into war.

Its falsity engenders a negative transformation:
It changes fertile earth into stone and pebbles.

M. Rumi

نام کتاب : وجودِ باری تعالی

تالیف : عالم محقق تلیک شعراء عالم الاسلام
مولانا الشیخ الاسلام التذیبی جلالی

سن طبع : ربیع الاول ۱۴۳۸ھ

تعداد : ۵۰۰۰

بار : اوّل

کمپیوٹر سینگ : عاصم الرحمن

طابع : الفلاح پرنٹرز محمد علی پشاور

قیمت : 250/-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پیش لفظ

یہ ایک لمحہ فکر یہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ساری دنیا الحاد کی لپیٹ میں آتی جا رہی ہے۔ اس وقت بہت ضروری ہے کہ انسانیت کو اپنے اصل مقام پر واپس لانے کے لئے کوششیں کی جائیں اور باباجی کی دلچسپ اور قائل کردینے والے دلائل پر مشتمل کتابوں سے استفادہ کرتے ہوئے عوام الناس میں شعور جاگر کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے باباجی کی کتابوں سے لئے گئے خیالات کو اس کتاب ”وجود باری تعالیٰ“ کی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے جو وجود باری تعالیٰ کے بارے میں عقلی دلائل سے پر ہیں۔ پہلا حصہ باباجی کی عربی تصنیف ”التیان فی شہر رمضان“ کے اوّل حصے سے لیا گیا ہے جو کہ چند دلائل انفسی اور دلائل آفاقی پر مشتمل ہے۔ اس حصے کے انگریزی مترجم ڈاکٹر سید ناصر شاہ ہیں جو برطانیہ میں مقیم ہیں۔ دوسرے حصے میں باباجی نے ”وجود باری تعالیٰ“ کو چند عقلی انفسی دلائل سے ثابت کیا ہے۔ یہ حصہ باباجی کی منظوم فارسی تصنیف ”تجہید معرفت“ سے لیا گیا ہے۔

اس حصے کا انگریزی ترجمہ ڈاکٹر سلطان حنیف اور کرنی (سابق ڈی آئی جی پولیس) نے کیا ہے۔ اس حصے میں کچھ دلائل کا انگریزی ترجمہ درہ گیا تھا جس کو پروفیسر ریاض الاسلام (سابق پرنسپل گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج نمبر 1 ایبٹ آباد) نے مکمل کیا اور فیضان ایوب ہاشمی (ایم۔ اے انگلش بی۔ ایڈ) کی مسلسل معاونت اور انتھک کوشش کے ساتھ سارے انگریزی ترجمے کی نظر ثانی کی اور اسے اشاعت کے لئے تیار کیا۔ باباجی کی ایک اور منظوم فارسی کتاب ”تحاتف قدسیہ“ (جو تقریباً 55 برس قبل لکھی گئی ہے) سے بھی ایک غزل اس کتاب کے آخر میں شامل کی گئی ہے۔

ایک دفعہ باباجی شمالی علاقہ جات کے پولیٹیکل ایجنٹ (غالباً سید عمران شاہ صاحب) کی دعوت پر ان کے ہمراہ گلگت میں ایک خوشنما اور سرسبز جگہ ”علتر“ تشریف لے گئے۔ وہاں کے سبزہ زار اور خوبصورتی کو دیکھ کر باباجی نے جو عارفانہ تاثرات لئے وہ اس غزل میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ غزل اس کتاب کے مضمون سے مطابقت رکھتی ہے لہذا ہم نے اسے اس کتاب کے آخر میں شامل کرنا مناسب سمجھا۔ اس غزل کا انگریزی ترجمہ فیضان ایوب ہاشمی نے کیا ہے۔

Baba Jee has prayed for the ease of all difficulties of the publishers of this book in the following Arabic verses;

يَا رَبِّ أَنْتَ بِذَاكَ عُسْرٍ نَصِيرُ

اے میرے رب تو ہی اس مشکل میں مددگار ہے

O my Lord, You are the only Helper in this difficulty

وَكُلُّ عُسْرٍ عَلَى الْقَدِيرِ يَسِيرُ

اور ہر مشکل ربِ قدیر کے لئے آسان ہے

And every difficulty is easier for the Omnipotent (God)

وَقَالَ الْجَلَّاسِيُّ بِالتَّيَقُّنِ جَهْرَةً

چلاسی کہتا ہے یقین کے ساتھ اعلیٰ

Chilasi asserts with full confidence

فَإِنْ شِئْتَ رَبِّي كُلُّ صَخْرٍ حَرِيرُ

اے میرے رب اگر تو چاہے تو سخت پتھر بھی ریشم بن جائے گا

The hardest stone can become soft like silk,
O Almighty Allah if You desire

قابل ذکر بات یہ ہے کہ جو القاب باباجی کیلئے ٹائٹل (سرورق) پر استعمال کئے گئے ہیں وہ ہماری طرف سے ہیں اور اس مقصد کے لئے استعمال کئے گئے ہیں کہ قارئین باباجی کی دلاویز شخصیت کے ساتھ کشش کی وجہ سے اس کتاب کو تنجیدگی سے پڑھیں بصورت دیگر باباجی کو ذاتی شہرت اور خود نمائی سے کوئی دلچسپی نہیں جیسا کہ انہوں نے اپنے ایک اردو شعر میں کہا ہے

جب خدا راضی نہیں کیا ہے بڑے القاب میں

جب نہیں پانی تو پھر کیا ہے بڑے تالاب میں

اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ عارفانہ سوچ کو بیدار کرنے والی ترکیبوں کو سادہ اور واضح انگریزی میں پیش کیا جائے تاکہ ایک عام پڑھنے والا بھی ان سے استفادہ اور رہنمائی حاصل کر سکے جو کہ مصنف کا واحد مقصد ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے خصوصی فضل و کرم سے ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے، ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور باباجی کے پیغام کو دور دور تک پھیلا دے۔ خاص کر ان بھٹکے ہوئے لوگوں تک جنہیں سیدھے راستے پر واپس آنے کے لئے رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔

باباجی نے اس کتاب کی اشاعت کرنے والے کی ہر مشکل کیلئے مندرجہ ذیل عربی اشعار میں دعا فرمائی ہے۔

يَا رَبِّ أَنْتَ بِذَاكَ عُسْرٍ نَصِيرُ

وَكُلُّ عُسْرٍ عَلَى الْقَدِيرِ يَسِيرُ

وَقَالَ الْجَلَّاسِيُّ بِالتَّيَقُّنِ جَهْرَةً

فَإِنْ شِئْتَ رَبِّي كُلُّ صَخْرٍ حَرِيرُ

ترجمہ: اے میرے رب تو ہی اس مشکل میں مددگار ہے

اور ہر مشکل ربِ قدیر کے لئے آسان ہے

چلاسی کہتا ہے یقین کے ساتھ اعلیٰ

اے میرے رب اگر تو چاہے تو سخت پتھر بھی ریشم بن جائے گا۔

Foreword

It is a matter of great concern that the whole world is getting into the fold of atheism with the passage of time. It is high time to take measures to bring back humanity to its original status by spreading awareness among them in the light of the works of *Baba Chilasi*, containing interesting and convincing arguments for the guidance of a common man. For this purpose a book "**Existence of God**" has been compiled from the works of Baba Jee.

This book consists of two parts; both are replete with logical arguments about the existence of God.

The first part is extracted from Baba Jee's Arabic book, "**At-Tibyan Fee Shahr-e-Ramazan**" (Part I), containing a few arguments based upon human body and the external world. It has been translated into English by *Dr. Sultan Hanif Orakzai* Phd. PSP. ndc. (Former D.I.G Police) and *Dr. Sayyed Nasir Shah* based in England.

In the second part the author proves the existence of God through a few rational biological arguments. This part has been extracted from Baba Jee's poetic Persian book, "**Ganjeena-e-Ma'rifat**." This part has also been translated into English by *Dr. Sultan Hanif Orakzai* (Former D.I.G Police).

The left over arguments about the existence of God from Persian book have been added through English translation by *Prof. Riaz ul Islam* (Former Principal Govt. Postgraduate College No.1, Abbottabad) who with the active assistance and painstaking efforts of *Mr. Faizan Ayyub Hashimi* (MA English, B.Ed) reviewed the entire English translation and made it ready for printing purposes.

Prof. Riaz ul Islam appreciated the efforts of *Dr. Sultan Hanif Orakzai* for his excellent idiomatic translation bringing forth the author's point of view for the readers.

A poem from Baba Jee's another poetic Persian book "**Tahaif-e- Qudsiyyah**" (written almost 55 years ago) has also been included in the end of this book.

Once Baba Jee happened to visit a verdurous and attractive place "**Nulter**" in Gilgit Valley on the invitation of the then Political Agent of the Northern Areas of Pakistan (probably Mr. Sayyed Imran Shah).

Impressed mystically from the fine greenery and loveliness of the place, Baba Jee expressed his spontaneous feelings in this poem. The theme of the poem is similar to the thoughts combined in both the parts of this book. Accordingly this poem has also been accommodated at end of the book. The poem has been translated into English by *Mr. Faizan Ayyub Hashimi*.

Noteworthy thing is that the epithets used about Baba Jee on the cover page are our own. They have been used purposely for creating attraction for the readers from fascinating personality of the author so that they should go through the book seriously. Otherwise Baba Jee on his own has no interest for the projection of his own self in any form. As in an Urdu couplet he has said:

جب خدا راضی نہیں کیا ہے بڑے القاب میں

When God is not pleased, what is there in high epithets?

جب نہیں پانی تو پھر کیا ہے بڑے تالاب میں

When there is no water then what is the use of great pond.

Efforts have been made to present the mystical thought-provoking expressions into simple and clear English so that an ordinary reader can also benefit and seek guidance from these which is the sole objective of the author.

May Allah accept our efforts and make the message of Baba Jee wide spread especially to the strayed ones who need guidance to return to the right path.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

In the name of Allah the most Beneficent, the most Merciful

وَأَعْلَمُ أَنَّهَا إِذَا سُلِّمَ أَنَّ الْعَالَمَ مُوجُودٌ بِنَظْمِهِ الْعَجِيبِ -
وَبِتَدَبُّرِهِ الْغَرِيبِ - فَلَا بُدَّ مِنْ وُجُودِ الْمَوْجِدِ عَظِيمِ
الْشَّانِ فِي الْغَيْبِ - الْمُحْفُوظِ مِنَ النَّقَائِصِ وَالْعَيْبِ - أَلَا
تَرَى أَنَّ الشَّمْسَ وَالْهَوَاءَ - وَالتُّرَابَ وَالْمَاءَ بِاتِّفَاقِهَا
وَتَشَاوِيرِهَا خُرُجَ الْأَكْلِ لِلْأَكْلِ وَالشَّرْبِ لِلشَّارِبِ

جان لے کہ جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ جہان (دنیا) اپنے عجیب و غریب
نظم و تدبیر سے موجود ہے تو پھر غیب میں عظیم الشان موجد کا ہونا
ناگزیر ہے۔ وہ جو نقائص اور عیبوں سے محفوظ ہو۔
کیا تو نہیں دیکھتا کہ یقیناً سورج، ہوا، مٹی اور پانی مل کر کھانے
والے کے لئے کھانا پیدا کرتے ہیں اور پینے والے کیلئے پانی مہیا کرتے ہیں۔

Let it be known that when the wondrous and astonishing order
of the cosmos is visible in its orderly form, it is obvious that
there is a magnificent Designer behind this scheme, a Designer
free of faults and failings.

Is it not obvious that the sun, the air, the soil, and water in
concert produce food and water for all the living beings...

حصہ اول

FIRST PART

وَاللِّبَاسَ لِلَّابِيسِ وَفِي ذَاكَ أَنْشَدَ مُصْلِحُ الدِّينِ سَعْدِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ

ابرو بادومہ و خورشید فلک در کار اند : تا تو نانے بکف آری و بغفلت نہ خوری
ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فلان بردار : شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نہری

اور پہننے والے کے لئے لباس ، اور اس بارے میں مصلح الدین سعدی نے شعر کہا ہے
”بادل ہو اُمیں چاند سورج اور فلک کام میں مصروف ہیں تاکہ تو روٹی حاصل کرے اور
غفلت سے نہ کھائے اور یہ سب تیرے لئے بے چین اور فرماں بردار ہیں ۔ یہ کوئی انصاف
کا تقاضا نہیں ہوگا کہ تو اپنے رب کا فرماں بردار نہ بنے۔“

and provide clothes for those who need them.

Maulana Muslih-ud-deen Saadi has explained it in two of his Persian verses as under:

“The clouds, the winds, the moon, the sun and the sky are eager and subservient to you for providing you sustenance. It is, therefore, not fair that you (humans) do not submit to His will”.

فَهَذِهِ الصَّحَارِيُّ وَالْبَحَارُ - وَالْجِبَالُ الَّتِي عَلَيْهَا الْأَشْجَارُ -
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ - مُشْتَمِلَةٌ عَلَى الْمَقَاصِدِ الْجَلِيلَةِ -
وَالْمَنَافِعِ الْجَزِيلَةِ - وَقَدْ رَأَيْتَ فِيهَا تَصَوُّرًا - وَوَجَدْتَ
فِيهَا تَدَبُّرًا - فَكَيْفَ لَا تَدُلُّ هَذِهِ الْأَشْيَاءُ عَلَى الْمُتَصَوِّرِ
النَّادِرِ - وَالْمُدَبِّرِ الْقَادِرِ -

پس یہ سارے صحرا ، دریا اور پہاڑ جن پر درخت ہیں اور ان کے نیچے نہریں جاری ہیں
بڑے مقاصد اور عظیم فائدوں پر مشتمل ہیں تحقیق تو نے دیکھا ان اشیاء میں کسی کا تصور
اور تو نے ان میں کسی کا تدبیر پایا ہے ۔ تو پھر کیسے یہ اشیاء ایک عجیب تصور کرنے والے
کے وجود پر دلالت نہیں کرتیں ۔ اور ایک با قدرت تدبیر کرنے والے کے وجود پر ۔

Thus all these deserts, rivers and the tree-covered mountains with flowing streams beneath them are tremendously beneficial and purposeful. Analytically, you shall observe in all these wonders a meticulous planning behind them, thereby, testifying the presence of a marvelous Planner.

وَلِذَا قِيلَ أَلَا بَعَارَتْ دُلُّ
عَلَى الْبَعِيرِ - وَالْأَفْتَدَامُ عَلَى الْمَسِيرِ - فَكَيْفَ لَا يَدُلُّ
الْعَالَمُ عَلَى الْقَدِيرِ - فَكَيْتَمَانُ دُرِّ السَّلَفِ بَخْلٌ - وَالْكَرَمُ لِي
شُغْلٌ -

اور اسی وجہ سے تو کہا گیا ہے کہ جب مینگیاں اونٹ وغیرہ پر دلالت کرتی ہیں
اور پاؤں کے نشانات چلنے والے پر - تو پھر یہ جہان قادرِ مطلق پر دلالت کیوں نہیں
کرے گا۔ پس اسلاف کے موتیوں کو چھپانا بخل ہے اور سخاوت میرا مشغلہ ہے۔

It is aptly said that if dung indicates the presence of a camel and footprints that of a man then how come this universe will not testify the existence of Almighty Allah (God).

It will be intellectual dishonesty on my part to hold back the pearls of wisdom of the luminaries, for I am generous person.

فَاكْتُبْ مَا قَالَتْ نَظَامِي حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْبَابِ
بِزِدِ عَقْلٍ بِرِدَانِ دَهْهَسْتِ - ۞ - بِسِ كِرْدَنَدَه كِرْدَانِ دَهْهَسْتِ
چو آن چرخ کہ گردان دزدن پیر - ۞ - قیاس چرخ گردان را برین گیر

پس میں لکھتا ہوں وہ جو نظامیؒ نے اس بارے میں کہا ہے ”یہ بات ہر ذی عقل
کے نزدیک مسلم ہے کہ پھرنے والے کے پیچھے ضرور کوئی نہ کوئی پھرانے والا ہوتا ہے۔
وہ چرخ جو بوڑھی عورت پیچھے بیٹھ کر گھماتی ہے۔ تو گھومنے والے آسمان
کا قیاس اسی پر کر۔“

(یعنی یہ سارے اجرام فلکیہ جو کہ حرکت کر رہے ہیں اور کسی ڈیوٹی پر لگے
ہوئے ہیں۔ ان کے پیچھے انہیں ڈیوٹی پر لگانے والا کوئی نہ کوئی ضرور ہے)

To quote Nizami (a famous mystic poet), it is a well-established fact recognized by all men of prudence that behind every movement there is a Mover. For example, the movement of a spinning wheel indicates the presence of the hidden old lady behind the wheel, similarly, the movement in the universe points towards the existence of the hidden Controller.

(It means all these moving heavenly bodies are on duty as such they must have some regulatory Authority behind.)

فَانْظُرْ إِلَى كُرَّةِ الدُّنْيَا تَدُورُ حَوْلَ الشَّمْسِ فَإِنْ خَرَجَتْ
عَنِ الْمَدَارِ وَقَرُبَتْ إِلَى الشَّمْسِ لَحَرَقَتْ. وَلَوْ بَعُدَتْ
عَنْهَا لَهَلَكْتَ لِشِدَّةِ الْبُرُودَةِ فَفَكِّرْ أَيُّهَا الْغَافِلُ
فِي هَذَا التَّدْبِيرِ اللَّطِيفِ. لِتَخْرُجَ عَنِ الْفِكْرِ الْقَبِيحِ
وَالْوَهْمِ الْكَثِيفِ.

پس تو دنیا کے کرہ کو دیکھ جو سورج کے ارد گرد گردش کرتا ہے۔ پس اگر وہ
اپنے مدار سے ہٹ جائے اور سورج کے قریب ہو جائے تو خواہ مخواہ دنیا جل
جائے گی اور اگر وہ سورج سے دور ہو جائے تو پھر بھی یہ دنیا سردی کی شدت
سے ہلاک ہو جائے گی۔

پس اے غافل! تو اس باریک اور لطیف تدبیر میں غور و فکر کر۔ تاکہ تو بُرے فکر
اور ناشائستہ وہم سے بچ جائے۔

Observe the meticulous movement of the earth around the sun.
If it deviates and gets closer to the sun, the world shall burn to
ashes and on the contrary if it distances away from the sun, this
world shall freeze to death.

O simpleton, ponder on the marvelous setting in the cosmos lest
you go astray in evil thoughts and superstition.

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَمِنَ الْجَبَادَاتِ فَاظْطُرُّ إِلَى الذَّهَبِ
وَالْفِضَّةِ وَالْجَوَاهِرِ الْمُخْتَلِفَةِ وَالْحَدِيدِ بَلْ إِلَى الْحَجَرِ
وَالْمَدْمَرِ وَالْأَجْرِ وَاللِّبَنِ وَمِنَ الْحَيَوَانَاتِ إِلَى الْجِمَالِ
وَالْأَفْيَالِ. وَالْخَيْلِ وَالْحَمِيرِ وَالْبَعَالِ وَالْغَنَمِ وَغَيْرِهَا

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے فائدے کیلئے زمین میں ساری کی ساری چیزیں
پیدا کی ہیں۔“

پس جمادات میں سے تو سونے، چاندی، مختلف جواہرات، لوہے، پتھر
ڈھیلے، پکٹی اینٹ اور کچی اینٹ کو دیکھ۔

اور حیوانات میں سے تو اونٹوں، ہاتھیوں، گھوڑوں، گدھوں، خچروں
اور بکریوں وغیرہ کو دیکھ۔

And Allah Almighty (God) has said in the glorious Qur'an:
"He it is Who created for you all that is on earth."

(Surah Al Baqarah Verse:29)

(If you ponder and contemplate on the creations of the Lord, you
will not find any fault in their design and modeling). To prove
the above contention look at gold, silver, different jewels, iron
rather stones, clods, brick and adobe. And among the animals
you should look at the camels, elephants, horses, donkeys, mules
and goats etc.

وَمِنَ الْمَائِعَاتِ إِلَى الْمَاءِ رَأْسِ الْمَنَافِعِ وَالْعَسَلِ وَاللَّبَنِ
وَعَنِيرِهَا وَمِنَ السَّبَاتِ نَظَرُ إِلَى الْحُبُوبِ كَحِنْطَةٍ
وَأَمْرِزٍ وَذُرَّةٍ وَشَعِيرٍ وَغَيْرِهَا

اور مائعات میں سے پانی کو جو کہ سارے فائدوں کا سرِ اہیہ ہے اور شہد اور
دودھ وغیرہ کو بھی دیکھ۔

اور نباتات میں سے تو غلوں جیسے گندم، چاول، مکئی، جو وغیرہ کو دیکھ

And among the liquids notice the water which is the most
beneficial (among the liquids) and honey and milk etc. And
among the plants you should look at the crops like wheat, rice,
maize, barley etc.

وَمِنَ الثَّمَارِ إِلَى عَنِبِ
وَرْمَانٍ وَتَفَاحٍ وَمَوْزٍ وَلَوْزٍ وَرُطَبٍ وَكُمَثَرٍ وَأَنْبَةٍ
وَفُسْتِقٍ وَقَشْمِشٍ تَوْتٍ نَازِجٍ وَغَيْرِهَا وَمِنَ الْخَضِرَاتِ إِلَى بَامِيَا
وَأَسْفَانَاخٍ وَقَرْنَبِيضٍ وَبَطَاطَةٍ وَطَمَاطَةٍ وَبَصَلٍ وَثَوْمٍ
وَيَقْطِينٍ وَفَجَلٍ وَكَزْبَرَةٍ وَغَيْرِهَا

اور پھلوں میں سے تو انگور، انار، سیب، کیلے، بادام، تر کھجور، امرود، آم، پستہ، مغز
کشمش، توت اور سنگترہ وغیرہ کو دیکھ۔ اور سبزیوں میں سے بھنڈی
پالک، گو بھی، آلو، ٹماٹر، پیاز، لہسن، کدو، مولیٰ اور دھنیا وغیرہ کو دیکھ۔

And among the fruits you should have a glance at the grape,
pomegranate, apple, bananas, almond, fresh date, guava, mango,
pistachio, raisin, mulberry and orange etc. And among the
vegetables look at the okra, spinach, cauliflower, potato, tomato,
onion, garlic, pumpkin, radish and coriander, etc.

هَلْ تَرَىٰ فِي تَخْلِيقِ اللَّهِ مِنْ

قُصُورٍ - بَلْ تَرَىٰ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنْهَا مِنْ ذَوْقٍ وَسُرُورٍ -

فَعَلِمْتَ مَا خَلَقَ شَيْءٌ إِلَّا فَايِدَةً فَهَذَا يَلْتَبِعُ

الطَّرْفَيْنِ الْمُفِيدَ وَالْمُسْتَفِيدَ

کیا اللہ کی تخلیق با مقصد میں تھے کوئی تصور نظر آتا ہے آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ساری اشیاء انسانی جسم کے لئے بے حد ضروری ہیں بلکہ تو ان میں سے ہر چیز میں ذوق اور خوشی دیکھے گا۔ پس تھے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ کوئی چیز بے فائدہ پیدا نہیں کی گئی پس فائدہ دو طرف چاہے گا۔

نمبر ۱ فائدہ دینے والا

نمبر ۲ فائدہ لینے والا

Do you find any fault in the purposeful creation of Allah? (You should know that all these things are very important for the human existence) rather you will find a taste and pleasure in all of them. So you should also know that nothing has been created in vain. It thus concludes that there should be:

1. The Benefactor
2. The Beneficiary

فَالْمُفِيدُ هُوَ اللَّهُ

صَاحِبُ الْعَرْشِ - وَالْمُسْتَفِيدُ هُوَ أَنْتَ سَاكِنُ

الْفَرْشِ - فَلَا تَطْنُوْا ظَنَّ السَّوْءِ فِي وَاجِبِ الْوُجُودِ -

الَّذِي خَلَقَكُمْ لِتَسْتَفِيدُوا مِنْ كَرَمِهِ وَالْجُودِ -

پس فائدہ دینے والا وہ عرش والا ہے اللہ اور فائدہ لینے والے تم فرش والے ہو۔ پس تم لوگ واجب الوجود کے وجود کے بارے میں بدگمانی مت کرو۔ وہ ذات جس نے تمہیں پیدا کیا تاکہ تم اس کے جود و کرم سے فائدہ اٹھاؤ۔

As such the Benefactor is Allah, the Lord of the Arsh (Highest Heaven) and the beneficiaries are the humans. Therefore, you should not doubt the existence of the Creator, the One Who created you instead you should benefit from His bounty and benevolence.

كَأَمَّا تَالِ الْمُرْشِدُ الرَّؤُومِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 مَنْ نَكَرَ دَمَ حَسَقٍ تَأْسُودَ كَيْسَمِ
 مَنْ بَكَرَ دَمَ حَسَقٍ تَأْجُودَ كَيْسَمِ

جیسا کہ پیرِ رومیؒ نے کہا ہے

”میں نے لوگوں کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ اپنے لئے کوئی فائدہ
 لوں بلکہ میں نے انہیں اسلئے پیدا کیا ہے کہ انہیں کچھ دوں۔“
 (یعنی اللہ تعالیٰ کے اسمِ جواد کا تقاضا یہ تھا کہ وہ کسی کو پیدا کر کے اپنے جود
 کا ثبوت دے)

Maulana Jalal-ud-deen Rumi (a famous mystic poet) narrates
 in one of his verses:

“I (God) have not created mankind to benefit from them but
 on the contrary I have created them to reward them”.

(In order to prove His generosity, He had to create someone to
 prove the above contention.)

فَاطْلُبْ إِلَيْهَا الطَّالِبُ الْمَطْلُوبُ مِنْ وُجُودِكَ لِأَنَّ
 أَشَارَ وُجُودِهِ كَمَا وَجَدْتَهَا فِي الْعَالَمِ الْكَبِيرِ كَذَلِكَ
 تُدْرِكُهَا فِي الْعَالَمِ الصَّغِيرِ -

(اب بابا جی ہمیں اللہ کے وجود پر انفسی دلائل کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں، پس
 وہ فرماتے ہیں) اے طالب! اپنے وجود میں تو مطلوب کو تلاش کر۔ کیونکہ اللہ کے
 وجود کی نشانیاں عالمِ کبیر یعنی دنیا کی مختلف اشیاء میں پائی جاتی ہیں، ایسے ہی تو
 انہیں عالمِ صغیر یعنی اپنے وجود میں ملاحظہ کرے گا۔

The author draws the attention of the readers to the
 physiological aspects of human beings:

“O seeker; find your goal in your own self. As the signs of the
 existence of Allah (God) prevail in the greater universe,
 similarly, these signs are found in the smaller world that is your
 own body”.

أَعْنِي فِي نَفْسِكَ لِأَنَّكَ
مَوْجُودٌ لَا شَكَّ لَكَ فِيهِ فَوْجُودُ الْمَوْجُودِ بِغَيْرِ الْمَوْجِدِ
مَحَالٌ عِنْدَ عَقْلِ سَلِيمٍ. وَفَهْمٌ قَوِيٌّ.

کیونکہ تو
بنفس خود موجود ہے تجھے اس بارے میں کچھ شک نہیں۔ پس وجود میں لانے
والی ہستی کے بغیر تیرا موجود ہونا محال ہے عقل سلیم کے نزدیک اور محکم
فہم کے نزدیک۔

Since you exist and there is no doubt about it then how can you doubt the existence of your own Creator? The above analogy is in consonance with common sense and wisdom.

كَمَا أَنَّ
الْمَصْنُوعَ يَدُلُّ عَلَى الصَّانِعِ لَا سِوَمَا إِنْ وَجِدْتَ تَدَبُّرًا
كَامِلًا وَتَفَكُّرًا شَامِلًا فِي الْمَصْنُوعِ الْمَتَعْلَمَاتِ
فِيكَ تَدَبُّرًا فَلَا انْكَارَ عَنْ لِسَانِكَ عَنِ الْمُدَبِّرِ مِنْ
أَعْجَبِ الْعَجَائِبِ - بَلْ هَذَا مِنْ أَقْبَحِ الْمَعَائِبِ - وَمِنْ
أَعْظَمِ الْمَصَائِبِ

جیسے بنی ہوئی چیز بنانے والے پر دلالت کرتی ہے، خصوصاً اگر بنی ہوئی چیز
میں ایک کامل تدبیر اور جامع تفکر موجود ہو۔
کیا تو نہیں جانتا کہ تجھ میں ایک عجیب تدبیر موجود ہے۔ پس مدبر کے وجود
سے خود تیری زبان سے انکار کرنا یہ ایک عجیب تر بات ہے بلکہ یہ ایک قبیح تر عیب
ہے اور یہ بڑی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت ہے۔

Every creation bears witness to the existence of its creator especially when the Creator is a master-mind and a strategist par-excellence. Are you not conscious of the fabulous planning within yourself; as such the denial of a Designer by you would be something very strange and unfortunate.

فَلَا حَاجَةَ لَكَ إِلَى سَفَرِ الْأَوْطَانِ
لَإِنَّ دَارَكَ مَمْلُوءَةً بِآثَارِ الرَّحْمَنِ وَالشَّدَفِيهِ خَوَاجَهُ
مَعِينُ الدِّينِ چشتی رحمہ اللہ فی دیوانہ
یار در حسانہ و تو گرد جہان می گردی
آب در کوزه و تو تشنہ لبان می گردی

پس تیرے لئے مختلف وطنوں کی طرف سفر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تلاش
مطلوب میں۔ کیونکہ تیرا گھر خدا کی نشانیوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس بارے میں خواجہ
معین الدین چشتیؒ نے شعر کہا ہے۔ اپنے دیوان میں
”دوست گھر میں تھا اور تو سارے جہان میں پھرتا تھا۔ پانی کوزے
میں تھا اور تو پیاسا پھرتا تھا۔“

You need not to travel to various places in search of your Allah
(Lord), because your own body is full of the signs of Allah
(God). In this context, a famous Muslim saint Khawaja Moeen-
ud-deen Chishti has aptly said;
“The friend was in the house and you were searching all around.
The water was in the ewer and you were roaming around it
thirsty”.

لے بقول بابا جی مملوئے میں مملوئے پڑھنا غلط ہے

وَلَعَلَّكَ تَسْمَعُ مِنَ الْمَنَابِرِ - فِي خُطَبَاتِ الْأَكْبَابِ -
قِطْعَةَ الْحَقِيرِ كَالْقُطْمِيرِ - عَنْ كِتَابِهِ
مَتَاعُ مُؤْمِنٍ

وجود تو پُر از عرفان کتابست
ازو ہر عضو پُر اسرار باہست
ہمان اجزاء ہر عضو است اوراق
دران اوراق و ہمت راجواہست

شاید تو نے منبروں پر، اکابر کے خطبات میں کھجور کی گٹھلی کی جھلی کے برابر
اس حقیر کے اشعار کو اس کی کتاب ”متاع مؤمن سے سنا ہوگا۔
”تیرا وجود پُر معرفت ایک کتاب ہے۔“

اور تیرا ہر عضو اس کتاب کا پُر اسرار باب ہے۔
اور تیرے عضو کے اجزاء اس کتاب کے اوراق ہیں۔
اور ان اوراق میں تیرے وہم کا جواب ہے

(یعنی اپنی کتاب وجود کے مطالعے سے آدمی خدا کی معرفت حاصل کر سکتا ہے)

You might have heard from pulpits in the sermons of sages, the
verses from the author's book "Mata-e-Momin", (although the
author considers himself as insignificant as membrane over the
seed of date.)

“Your own body is a book full of cognizance of Allah (God) and
each of the organs of the body is like a chapter of this book full
of secrets and mysteries and the components of every organ are
the pages of this book and in these pages you will find the
answer of your doubts about the Creator”.

(The author emphasizes that you will find God in your own
being.)

فَانْظُرْ بِنَظْرِكَ الدَّقِيقِ إِلَى عَيْنِكَ مِنْ أَعْضَاءِ جَسَدِكَ
فَوَضَعَ الْوَاضِعُ الْمَدْبِرُ بِحُسْنِ تَدْبِيرِهِ هَذَا الْعَضْوُ
الْأَضْعَفَ بَيْنَ الْعَظْمَيْنِ الْمَرْفُوعَيْنِ عَظْمِ الْحَاجِبِ
وَالْخَدِّ لِحِفَافَتَيْهَا فِي الْحَادِثَاتِ إِذَا خَرَّ الْإِنْسَانُ عَلَى
الْوَجْهِ

پس تو اپنی باریک نظر سے اپنے جسم کے اعضاء میں سے اپنی آنکھ کو دیکھ۔ پس
رکھنے والے مدبّر نے اپنی حسن تدبیر سے اس نازک عضو یعنی آنکھ کو دو بلند ہڈیوں
بھوؤں کی ہڈی اور رخسار کی ہڈی کے درمیان رکھا تاکہ یہ حادثات میں محفوظ رہے
جس وقت کہ انسان منہ کے بل گرے۔

Thus if you look at your eyes among your body organs with a
searching eye, you will find that the Designer with His wisdom
and ability has placed this delicate organ between two high
bones so that it remains protected in case of accidents like a
person falling face-down.

وَأَقَامَ أَشْعَارَ الْحَاجِبِ وَالْجَفْنِ لِدَفْعِ مَا تَدْخُلُهَا
مِنْ فَوْقِهَا وَتَحْتِهَا وَتُدْأِمُهَا كَالْغَبَرَةِ وَغَيْرِهَا مِنْ
الْمُضَرَّاتِ وَالْقَىٰ عَلَيْهَا السِّتَارَةَ يَسْتُرُهَا وَيَكْشِفُهَا وَقْتَ
الضَّرُورَةِ فَلَا دَخْلَ فِيهِ لِاخْتِيَارِكَ وَهِيَ لَا لِلرُّؤْيَا
فَقَطْ بَلْ فِيهَا حُسْنُ الْوَجْهِ -

بھوؤں اور پلکوں کے بالوں کو کھڑا کر دیا۔ ہر
اس چیز سے بچاؤ کیلئے جو کہ اس میں داخل ہو جائے اوپر سے نیچے سے آگے سے جیسے گرد
وغیرہ آنکھ کے لئے مضر چیزوں میں سے۔ اور اس اللہ نے اس پر پردہ ڈالا
جو بوقتِ ضرورت اسے بند کر دیتا ہے اور کھولتا بھی ہے۔ اور تیرے اختیار کا اس
میں کوئی دخل نہیں۔ یہ آنکھ صرف دیکھنے کیلئے ہی نہیں ہے۔ بلکہ اس میں چہرے
کا حسن بھی مقصود ہے۔

The hair of the eyebrows and eyelashes, have been so designed
to safeguard the eyes against any harm, from all sides. The Lord
(Allah) has provided the eyelids in order to ensure that they
open and close the eyes automatically on required basis. The
eyes are not only to see but a source of beauty of the face as
well.

وَالْفَمُّ هُوَ مَحَلُّ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ وَالْحَلَقُ لِلْوُلُوجِ - كَمَا أَنَّ الْمَقْعَدَ لِلْخُرُوجِ وَالْأَسْنَانَ لِمَضْغِ الطَّعَامِ وَجَمَالَ الْوَجْهِ وَادَاءِ بَعْضِ الْحُرُوفِ

اور منہ کھانے پینے کی جگہ ہے اور حلق کھانے کے دخول کے لئے ہے (یعنی بذریعہ حلق کھانا معدہ میں پہنچے گا) جیسا کہ مقعد فضلہ کے خروج کے لئے ہے اور دانت کھانا چبانے کیلئے ہیں اور ساتھ چہرے کے حسن کے لئے بھی اور بعض حروف کی ادائیگی کے لئے بھی۔

The mouth is meant for eating and drinking and the throat serves as an entrance for food, (the food reaches the stomach through the throat) and the anus is for the excretion of stool and the teeth are for chewing food. They (Teeth) add to the beauty of the face and also aid in pronunciation of words.

وَاللِّسَانُ هُوَ لِظَهَارِ مَا فِي الضَّمِيرِ وَتَلْفِظِ الْحُرُوفِ وَإِحْسَاسِ اللَّذَائِذِ الَّتِي وَجِدَتْ حَتَّى الْآنَ أَرْبَعَةُ آلَافٍ لَتَأْكُلَ مَا يُؤْكَلُ وَالْأَفْلَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَطُّ فَتَمُوتُ لَا مَحَالَةَ

اور زبان دل کی باتوں کے اظہار کے لئے ہے اور بعض حروف کی ادائیگی کیلئے اور ان لذائذ کے احساس کے لئے بھی ہے جو تاحال چار ہزار تک شمار ہوئی ہیں۔ تاکہ جو کھایا جاتا ہے وہ تو کھائے (اگر ایسا نہ ہوتا تو تو کوئی چیز بھی نہ کھاتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ تو لا محالہ مر جاتا۔ مختلف لذائذ کے اندر ایک راز یہ ہے کہ انسان کی طبیعت ایک چیز کھانے سے اکتا جاتی ہے، دوسرا راز یہ ہے کہ ہر ایک لذت پر جدا گانہ شکر ادا ہوتا ہے)۔

Not only feelings are expressed through the tongue but also it is necessary for pronunciation of words. It also enables us to relish four thousand flavours counted so far, so that you can eat whatever you like. Had it not been so, you would not eat anything resulting thereby in your death. (The positive aspect in diversity of taste is that a man gets fed up by eating the same food again and again, therefore man should be grateful for each type of taste.)

وَالشَّفَتَانِ لَتَلْفُظَا بَعْضَ الْحُرُوفِ كَالْمِيمِ
وَالْوَاوِ وَالْبَاءِ مَثَلًا وَابْنًا لَتَزِينِ الْفَمِ كَمَا
قَالَ الشَّاعِرُ

ہر غنیمت کہ گل گشت دگر غنیمت نہ گردد
قربان ز لب یار گہ غنیمت گہ گل

اور دونوں ہونٹ بعض حروف کی ادائیگی کیلئے ہیں جیسے میم، واؤ، با، مثال کے طور پر، اور منہ کا حسن بھی مقصود ہے۔ جیسے شاعر نے کہا ہے۔
”ہر کلی جب پھول بنتی ہے پھر دوبارہ کلی نہیں بنتی“
قربان جباؤں لب یار پر کبھی وہ کلی ہے اور کبھی پھول“
(خاموش ہونے میں کلی ہے، ہنسنے میں پھول ہے)

Both the lips are not only for pronouncing certain sounds such as m, w, b etc but also for the beauty of the face. In this context a poet has rightly said, “Every bud once blossoms into flower does not become a bud again, but Vow! The lip of the beloved, at times it is like a bud and at times it resembles a flower (when the lips are silent, they resemble a bud and the same bud looks like a flower while laughing).

وَالْأُذُنُ هِيَ لِلْحُسْنِ وَالسَّمْعِ وَالْأَلْفُ هِيَ لِلْجَمَالِ وَالشَّامَةُ
وَالرَّجُلُ هِيَ لِلْمَشْيِ وَالْيَدُ هِيَ لِقَبْضِ الْأَشْيَاءِ الْمَقْصُودَةِ
وَالْفَوَاصِلُ فِي بَدَنِكَ بَلْ فِي جَمِيعِ أَعْضَاءِكَ لِلْقِيَامِ وَالْإِنْخَاءِ
وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ وَالْجُلُوسَةِ وَلَا تَحْصُلُ
وَأَجِبَاتُ الْحَيَاةِ كُلُّهَا إِلَّا بِهَا كَمَا لَا يَخْفَى ذَلِكَ عَلَيْكَ

اور کان حسن کے لئے اور سننے کیلئے ہیں۔
اور ناک جمال کیلئے اور سونگھنے کیلئے ہے۔ اور پاؤں چلنے کیلئے اور ہاتھ مقصودی
اشیاء کو پکڑنے کیلئے ہیں اور تیرے بدن کے جوڑ بلکہ تیرے سارے اعضاء کے
جوڑ قیام کے لئے اور جھکنے کیلئے، رکوع کیلئے، سجدے کیلئے اور بیٹھنے کیلئے ہیں۔
ان فواصل کے بغیر لوازمات زندگی حاصل نہیں ہوتے ہیں جیسے کہ یہ بات تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔

And the ears are for beauty and for hearing, and the nose is for elegance and for smelling. And the feet are for walking and the hands are for holding the desired things and the joints of the body rather the joints of all organs are for standing, bowing, prostrating and sitting.

It is evident that without these joints, the necessities of life are not achieved.

وَمِنَ الْحَشَا أَعْيُنُ مِنَ الْأَعْضَاءِ الدَّاخِلِيَّةِ. فَالْمُخُّ لِلتَّفْهِيمِ
وَالْإِفْهَامِ وَالْإِمْتِيَاظِ بَيْنَ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَعْدَةُ لِلْمَضْمِ
الْمَأْكُولَاتِ وَالْمَشْرُوبَاتِ وَهِيَ مِنْ أَعْظَمِ نِعَمِ اللَّهِ تَعَالَى
وَالْأَمْعَاءُ وَهِيَ مَحَلُّ الْفُضْلَاتِ. وَعَلَيْهَا مَدَارُ الْحَيَاتِ۔

اور حشا یعنی داخلی اعضاء میں سے۔ دماغ افہام و تفہیم اور خیر و شر میں فرق کرنے کیلئے
ہے۔ اور معدہ کھانا پینا ہضم کرنے کیلئے اور یہ اللہ کی نعمتوں میں سے بڑی نعمت
ہے۔ اور انتڑیاں فضلات کا محل ہیں اور انہی پر زندگی کا دار و مدار ہے۔

And among the internal organs, the brain is for understanding
and for differentiating between good and bad. The stomach is
for digesting food and drink and it is a great blessing from
among the blessings of Allah. And the intestines serve as a
dumping place for excreta and our whole life depends on these.

وَالْقَلْبُ لِتَبْلِغِ الدَّمِ إِلَى الْأَعْضَاءِ كُلِّهَا وَهُوَ بِنَانُ الْبَيْتِ وَ
أَسَاسُهُ وَسُلْطَانُ الْبَدَنِ كَسُلْطَانِ الْوَطَنِ وَالْكَبِدُ لِتَوَلِيدِ
الدَّمِ وَالْكُلْيَةُ لِتَصْفِيَّتِهِ وَأَنْتَ مُحْتَاجٌ جِدًّا
إِلَيْهَا

اور دل سارے اعضاء میں خون پہنچانے کیلئے ہے اور یہ اس صحن کی بنیاد ہے
اور بدن کا بادشاہ ہے جیسے کہ وطن کا بادشاہ۔
اور جگر خون پیدا کرنے کیلئے ہے، اور گردے خون صاف کرنے کیلئے ہیں اور
تم ان کے بہت محتاج ہو۔

The heart, which is vital organ supplies blood to all the organs
of the body and it is a foundation of the human body. It is the
king of the body like a king in a kingdom. The liver produces
blood while the kidneys filter the same and your body is in dire
need of all these organs.

وَكَذَٰلِكَ فِي كُلِّ عَضُوٍّ مِنَ الْأَعْضَاءِ الدَّخْلِيَّةِ
كَالْخَارِجِيَّةِ حِكْمَةٌ عَجِيبَةٌ هَلْ تَرَى حِكْمَةً بِالْحَكِيمِ
بَلْ كُلُّ عِلْمٍ بِالْعَلِيمِ بَلْ بِالْمُنْعِمِ كُلُّ نَعِيمٍ

ایسے ہی ہر ایک عضو میں بھی اعضاء داخلہ میں سے اعضاء
خارجہ کی طرح ایک عجیب حکمت ہے۔ کیا تو نے کوئی حکمت بغیر حکیم کے
بلکہ بغیر علیم کے کوئی علم، اور بغیر منعم کے کوئی نعمت دیکھی ہے

Likewise the internal organs just like the external organs have
an amazing wisdom. Can you ever visualize any wisdom
without a wise-being, any knowledge without a knowledgeable-
being and any bounty without a bounteous-being?

فَإِلَى هَذِهِ الْمَطَالِبِ الْمَذْكُورَةِ فِي الْأَوْرَاقِ
السَّالِفَةِ أَشَارَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فِي الْقُرْآنِ
الْحَمِيدِ "وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ وَفِي
أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ"

پس ذوالعرش المجید نے قرآن مجید میں ان مقاصد کی طرف جو مذکور ہیں گذشتہ
اوراق میں اشارہ کیا ہے۔

”اور زمین میں اللہ کی نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کیلئے، نیز تمہارے
نفسوں میں کیا تم نہیں دیکھتے ہو؟“

Thus, the Lord of the Arsh (Highest Heaven) has mentioned in
the glorious Qur'an these facts which have been highlighted
earlier:

"And on the earth are signs for those who have Faith with
certainty. And also in your ownselves. Will you not then see?"

(Surah Az-Zariyat, Chapter No.51, Verses 20-21)

وَاَيْضًا اِنْ تَظُنَّ اَنَّ
كُلَّ شَيْءٍ مَّفْقُودٌ عَنْ عَيْنِكَ لَيْسَ بِمَوْجُودٍ فَهَذَا
جَهْلٌ عَظِيمٌ - وَعَقْلٌ سَقِيمٌ - وَعَدُوٌّ مَعَكَ مُقِيمٌ
الَّذِي تَعْلَمُ اَنَّ الْغَدِيرَ يَدُلُّ عَلَى الْحَوْضِ الْكَبِيرِ
وَ اِنْ لَمْ تَرَهُ وَالْحَوْضُ الْكَبِيرُ يَدُلُّ عَلَى الْبَحْرِ
الْغَائِبِ

اور نیز اگر تو گمان کرتا ہے کہ جو چیز بھی تیری آنکھ سے
پوشیدہ اور گم ہو وہ فی الواقع موجود نہیں ہے، پس یہ
بہت بڑی جہالت ہے اور عقل کی بیماری ہے، یہ ایک دشمن
تیرے پاس ہر وقت مقیم ہے۔

کیا تو نہیں جانتا کہ چھوٹا حوض بڑے حوض پر دلالت کرتا ہے، یعنی
یہ پانی بڑے حوض سے آیا ہے۔ پھر وہ بڑا حوض ایک بڑے دریا پر
دلالت کرتا ہے جو تیری آنکھوں سے غائب ہے۔

And likewise if you believe that whatever is invisible does not exist then it is a great folly and error of judgement on your part, this misconception is an all time enemy. Don't you understand that a small pond is indicative of a bigger pond from where this water flows and this bigger pond in turn, indicates to a bigger river hidden from your eyes.

بَلْ تَبَسُّمُ الْوَرَادِ وَسَائِرِ الْأَزْهَارِ وَفَضَارَةِ
الْأَشْجَارِ فِي الْبَسَاتِينِ تَدُلُّ عَلَى وُجُودِ الْبَحَارِ وَلَوْ كَانَتْ
بَعِيدَةً عَنِ الدِّيَارِ - وَلَوْ نُورُ الْكَوَاكِبِ وَالْقَمَرِ يَدُلُّ عَلَى
الشَّمْسِ الْمُسْتَوْرَةِ عَنِ النَّظَرِ

بلکہ باغوں میں گلابوں
اور سارے پھولوں کا تبسم اور درختوں کی تروتازگی نظر سے پوشیدہ اور تیرے علاوہ
سے دور دریاؤں پر دلالت کرتے ہیں۔
تیری نظر سے پوشیدہ سورج پرستاروں اور چاند کی روشنی دلالت کرتی ہے۔

The smiling of the roses and all the flowers and the freshness of the trees in the gardens bear witness to the presence of the far away rivers. Similarly, the light of the stars and the moon is indicative of the sun which is invisible at night.

وَعَقْلُ الْإِنْسَانِ
وَنُطْقُهُ عَلَى الرُّوحِ الْإِنْسَانِيِّ - وَحَرَكَةُ الْبَدَنِ
وَتَنَفُّسُهُ عَلَى الرُّوحِ الْحَيَوَانِيِّ -

عقل انسان اور اس کا تکلم روح انسانی پر ، بدن کی حرکت اور اس کا
سانس لینا روح حیوانی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ روح انسانی محل عقل
اور تکلم ہے ، روح حیوانی محل تحرک و تنفس ہے ۔ (یعنی روح انسانی جو نظر سے
پوشیدہ ہے اسے تو تکلم سے معلوم کرنا ہے کہ وہ ہے اور روح حیوانی جو نظر سے پوشیدہ ہے کو بھی تحرک و تنفس سے)

There are two souls in the human body. In Arabic these are called

1. Rooh-e-Insani (Human soul)
2. Rooh-e-Haiwani (Animal soul)

The intellect and speech of human beings indicate on the human soul, movement of the body, pulse and its respiration indicate on the animal soul because the human soul is the place of intellect and speech and animal soul is the place of movement and respiration (i.e the human soul which is hidden from the eye is determined by speech and the animal soul is determined by movement and respiration).

فَالْحَاصِلُ أَنَّ جَلَالَهُ حَاضِرٌ فِي مَنَاطِرِ قُدْرَتِهِ -
وَجَمَالُهُ ظَاهِرٌ فِي مَظَاهِرِ رُبُودَتِهِ -
فَأَقُولُ فِي الْبَدِيهَةِ

مرا تو مست می بینی نہ من از شربِ مُلِ مستم
اگر چہ گلِ نمی بینم ولے از بوے گلِ مستم

میں حاصل یہ کہ اس کا جلال اس کی قدرت کے مناظر میں حاضر ہے
اور اس کا جمال اس کے عجیب تر مظاہر میں ظاہر ہے ۔

پس میں فی البدیہہ کہتا ہوں

” اے مخاطب ! تو مجھے مست دیکھتا ہے میں کوئی شراب
پینے کی وجہ سے مست نہیں ہوں ۔ اگرچہ میں گل کو دیکھتا نہیں
ہوں لیکن بوے گل سے مست ہوں۔“

In a nutshell, God's grandeur is manifest in the scenes of His nature and His beauty is evident in the manifestations of His marvelous creations. The author expresses his feelings in a verse:

“You take me for a drunk man it is not because that I have consumed liquor rather it is because of the fragrance of the flower although the flower is invisible”.

فَسَمِعْتُ مِنْ صَرِيرِ الْقَلَمِ أَطْعِمْنِي مَا أَنَا شَبْعَانُ -
وَأَسْقِنِي فَإِنِّي عَطْشَانُ - وَاجْتَنِبْ عَنَّا أَوْهَامَ
الْحُكَمَاءِ الطَّوِيلِ أَصْدَعْ - وَالتَّقْلِيلِ أَنْفَعُ - فَقُلْتُ
لَا يَسَعُ فِي هَذَا الْمُخْتَصَرِ الْمَضْمُونُ الطَّوِيلُ -
وَيَكْفِيكَ هَذَا الْقَلِيلُ - إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْجَلِيلُ -
پس میں نے آواز قلم سے سنا کہ قلم کہتا ہے مجھے کھلاؤ میں بھوکا ہوں اور
مجھے پلاؤ میں پیاسا ہوں یعنی قلم اس موضوع میں تاحال
سیر نہیں ہے بلکہ مزید آگے جانا چاہتا ہے۔ ساتھ قلم یہ بھی کہتا
ہے کہ اے بابا جی حکماء کی باتوں سے اجتناب کرو جو
انہوں نے کہا ہے کہ تطویل باعث درد ہے
اور تقلیل زیادہ نفع مند ہے۔

میں نے کہا کہ میری اس مختصر تقریر
میں طویل مضمون نہیں سما سکتا اور تقلیل
تیرے لئے کافی ہوگا۔ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْجَلِيلُ

An "Allegory", the author states that he heard his pen complaining of thirst and hunger, and as such wanted food and water, meaning thereby that the pen wants to explain this subject in further details. But at the same time it wants to desist from getting into philosophical discussion as they produce boredom, whereas brevity is always productive. Although this brief speech of mine cannot do justice to this vast topic but if God-willing, this brief article of mine will suffice, for the time being to prove the existence of God.

وَإِنِّي رَجُلٌ عَلِيلٌ - وَهَذَا فِي هَذَا الْبَابِ أَصْلُ أَصِيلٍ -
وَمَقَامُ الْخَرِّ لِلتَّفْصِيلِ - فَلَا تُكَلِّفْنِي بِالتَّعْجِيلِ - فَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ - فَقَالَ هَذَا الْإِضْطِرَّاجِي لَيْسَ بِمُزِيلٍ

اور میں ایک بیمار آدمی ہوں اور یہ مضمون اس بارے میں ایک محکم بنیاد ہے اور تفصیل
کیلئے اور جگہ ہے پس مجھے تکلیف مت دے جلدی کر کے پس کافی ہے ہمارے
لئے اللہ اور وہ اچھا کار ساز ہے۔ پس قلم نے کہا یہ میری پریشانی کا ازالہ کرنے
والا نہیں ہے۔

(Allegory continued) The author tells the pen that I am an ill-disposed person and this much description in this context is enough to provide a sound foundation. The details will be added at somewhere else. As such do not put me in trouble by making haste. Allah is enough for us and He is the best of the doer. The pen again complained that the author is unable to address my worries.

فَقُلْتُ أَيُّهَا
الْخَلِيلُ - هَذَا عَلَى ثَقِيلٍ - لَكِنَّكَ فَاتَكْتُبُ بِخَطِّ جَمِيلٍ -
لِإِصْلَاحِ الْمُضِلِّ وَالضَّالِّ - غَزَلَاجَالِبًا إِلَى سَوَاءِ
السَّبِيلِ - وَعَسَلًا جَاذِبًا إِلَى سَلْسَبِيلِ -

پس میں نے کہا اے دوست! یہ زیادہ لکھنا مجھ پر
بوجھ ہے، لیکن میں تجھے ناراض نہیں کر سکتا ہوں، پس تو لکھ خوبصورت خط سے
ہر گمراہ کرنے والے اور گمراہ کی اصلاح کیلئے ایک غزل جو سیدھے
راستے کی طرف لے جانے والی ہو اور گویا وہ ایک شہد ہو پُر لذت
کھینچنے والا چشمہ سلسبیل کی طرف جو جنتِ برزخی اور جنتِ اخروی میں واقع ہے)

Thus I said, O friend (the pen) further writing is a burden on me
but I cannot annoy you. So, write a poem with a beautiful style
for the guidance of every misleader and astray person to lead
them towards the right path. Now I write a poem like honey, full
of taste, leading to Salsabeel (name of a spring in Paradise).

زچشمِ دور در صحرا دُخانست وجودِ نار آنجا بے گمانست
بہ چشمِ مانگہ کن سوئے عالم نشانہاے وجودِ حق چنانست
ندام هیچ شک در ہستی او نمی گویم چنین است و چنانست
اگر خورشید بالائے مکان نیست چرا این روشنی اندر مکانست

تیری آنکھ سے دور صحرا میں دھواں ہے تو اس جگہ میں آگ کا وجود
بشک ہے، اس میں کوئی شک نہیں، تو ہماری آنکھ سے دنیا کی طرف
دیکھ، اللہ کے وجود کے نشانات کیسے پھیلے ہوئے ہیں، میں اس کی ہستی میں
کوئی شک نہیں رکھتا ہوں، اور میں اس کی ذات کے بارے میں یہ نہیں کہتا
ہوں کہ اس طرح ہے یا اُس طرح ہے۔ اگر سورج مکان کے چھت کے
اوپر رواں نہیں تو یہ روشنی مکان کے اندر کیوں ہے۔

Far from your eyes, there is smoke in the desert then indeed
there is existence of fire in that place. There is no doubt about
that. Look at the world with my eyes. How the signs of the
existence of Allah are spread all over. I do not have any doubt in
His Entity and I do not say about His Entity that He is like this
or that. If the sun is not above the house then why there is light
in the house?

تو در بازار گریبی دوکانے دوکاندارے ضروری ردوانست
تو گر ملّاح در کشتی نہ بینی چرا کشتی بہ سمت خود روانست
نہ خود پیدا است این قصر بلندت زمینش فرش و سقفش آسمانست

تو اگر بازار میں کسی دوکان کو دیکھتا ہے تو کوئی نہ کوئی دوکاندار ضرور دوکان
میں ہوگا (پھر یہ اتنا بڑا کارخانہ بغیر کارخانہ دار کے کیسے چل رہا ہے؟)
تو اگر کشتی کے اندر کشتی چلانے والے کو نہیں دیکھتا ہے

تو کیوں کشتی اپنی ٹھیک سمت پر رواں دواں ہے۔

یہ تیرا بلند محل خود بخود پیدا نہیں ہے

جس کا فرش زمین ہے اور چھت آسمان ہے

If you see a shop in the market then there must be a shopkeeper in the shop. If you do not see a sailor in the boat then how the boat is moving in the right direction?

Your splendid palace is not built on its own, the floor of which is earth and roof is sky.

چرا پیش شماست این خوان یغما اگر قصر شما بے میزبانست
ز ہر شے بشنوم من قصہ دوست تو می گوئی کہ ہر شے را زبانست
چلاسی را چه مطلب هست دانی
وجود حق عیاںست و عیاںست

اور اس قصر بلند میں تمہارے سامنے یہ دسترخوان عام، کیوں ہے جو مشتمل ہے
رنگ رنگ اشیاء خوردنی پر، اگر تمہارا اس بلند محل میں کوئی میزبان نہیں ہے
ہر چیز سے میں دوست کی کہانی سنا ہوں

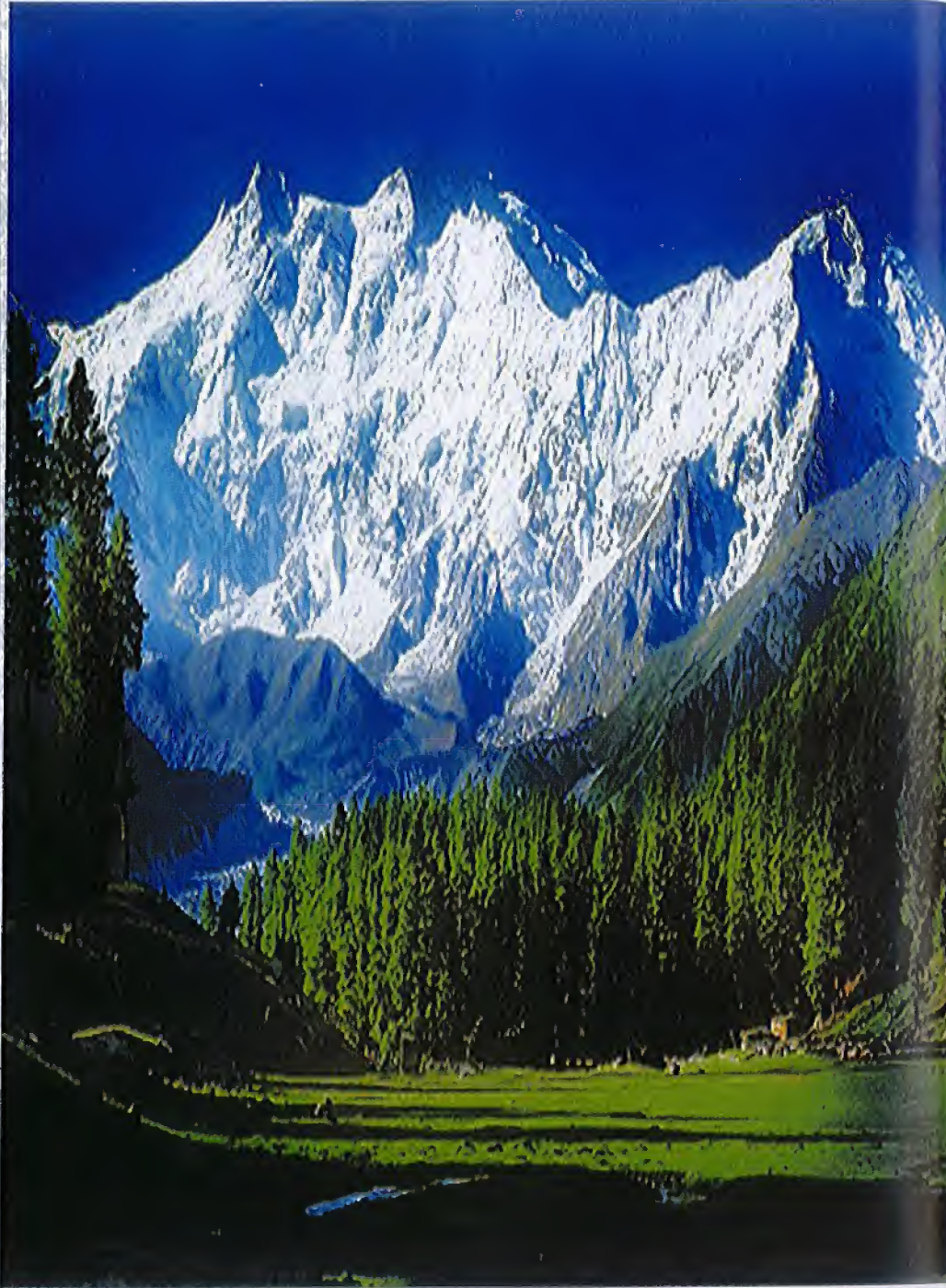
گو یا کہ ہر ایک شے میرے حق میں زبان رکھتی ہے

چلاسی کا مطلب کیا ہے تو سمجھتا ہے

اس کا مطلب یہ ہے کہ وجود حق پوشیدہ نہیں ظاہر در ظاہر ہے

Why in this high palace, is placed a huge dining table which has various foods, if you have no host in that high palace. I hear the story of the Friend (God) from everything as if each thing has a tongue in my favour.

You know what Chilasi (the poet) means? He means that the existence of God is not hidden rather it is crystal clear.



حصہ دوم

SECOND PART

مرحبا! اے طوطی شیریں سخن
قصہ آن دلبر دیرینہ کن
مرحبا! اے طوطی شیریں بیان
اس قدیم محبوب کی کہانی سنا

(Again an allegory) The author persuades himself to write, as such he states: O eloquent orator, narrate the story of the primeval Beloved (God).

قصہ دلبر لذیذ از شکر است
قصہ دنیاے دن در دسر است
محبوب کی کہانی شکر سے بھی لذیذ ہے
کمینہ دنیا کی کہانی تو درد سر ہے

The story of the Beloved is sweeter than sugar. The story of this ignoble and wicked world is a headache.

از جہان قصہ اش گشتیم سیر
مانم بنیم در فے ہیچ خیر
دنیا اور اس کی کہانی سے ہم سیر ہو چکے
ہم اس میں کوئی بھی بہتری نہیں دیکھتے

We are fed up of this world and its stories. We find no good in it.

سود دنیا در حقیقت سود نیست
سیر کردن باز گشتن جو د نیست
دنیا کا فائدہ در حقیقت کوئی فائدہ نہیں، پہلے پیٹ بھر کر کھلانا پھر مار دینا کوئی سخاوت نہیں

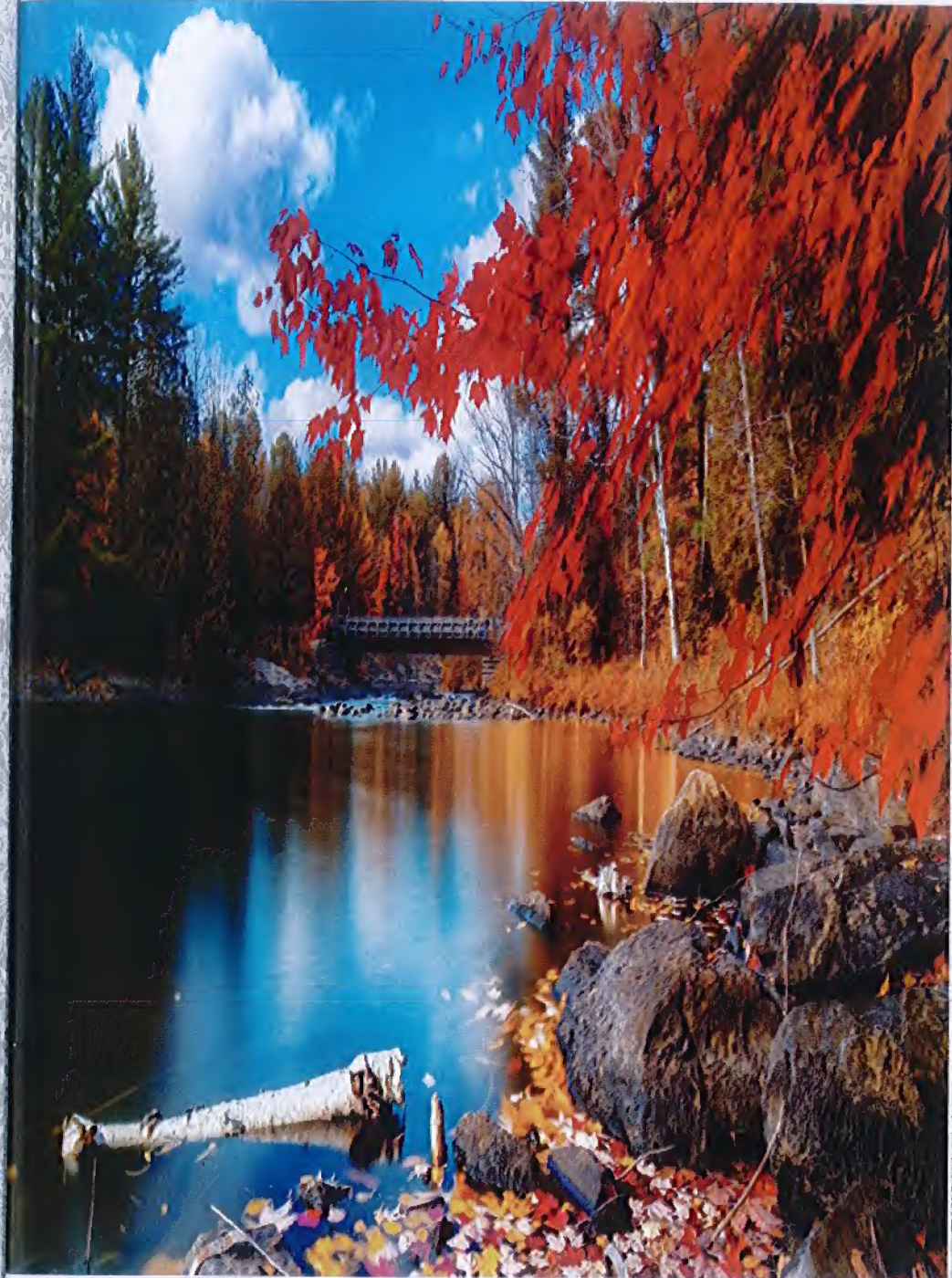
The benefit of the world is not a benefit at all. It is tantamount to feeding a person in the first place and later on killing him is no generosity.

ہر کرادنیابہ جا ہے بر تشاند
باز اور امثل مگ از پیش راند
جس کو دنیا نے کسی مرتبے پر بٹھایا ہے
پھر اس کو کتے کی طرح سامنے سے بھگایا ہے

Anyone uplifted by the world has been disgracefully removed like a dog.

غرق شد فرعون بدیایے حلیل
پشہ نرود را کردہ ذلیل
دیکھو فرعون دریا سے غرق ہوا (اور)
ایک ادنیٰ چھتر نے نرود کو ذلیل کیا

Pharaoh (the king of Egypt), was drowned in Red Sea and a small mosquito disgraced Namrud. (He died of a mosquito bite.)



چہرہ دارا کہ ماہی می نمود عاقبت با خاک خون آلودہ بود
دارا کا چہرہ چاند نظر آتا تھا مگر آخر کار خاک و خون میں آلودہ ہوا

The face of the king Dara which resembled the moon but at last was found littered in dust and blood.

قصہ ماند از جلال قیصری خاک شد آن سطوت و کثرت وفی
قیصر روم کی عظمت کی صرف کہانی رہ گئی اس کی شان و شوکت اور دبہ خاک ہو گیا

The glory of the Caesar of Rome is now a by-gone story and his glory and majesty have gone to the dust.

ہمسیر قیصر مہمان کسری چہ شد آن ہمہ پند از آن دعویٰ چہ شد
قیصر روم کا ہمسر کسری کہاں گیا؟ اس کا وہ تمام عز و ر اور دعویٰ کیا ہوا؟

Where has Kisra (the king of Persia and contemporary of Caesar) disappeared? Where has all his pride and boasting vanished?

آنکہ می پنداشت ائی لا اُمت قصر او پُر از قصور عنکبوت
جو سمجھتا تھا کہ میں کبھی نہ مردوں گا اس کا محل مکڑی کے مٹلات سے پُر ہے

The one who thought that he would never die, his palace is now full of spider- webs.

بُخت نصر آن تاجدارِ محروبر چون پرسم ز ندارد کس خبر
بُخت نصر جو ساری دنیا کا بادشاہ تھا جب میں پوچھتا ہوں تو اس کی کوئی خبر نہیں رکھتا

Bukht-e-Nasr who was the king of the whole world but today nobody even knows about him.

کس نداند بود شاہی پیش ازین بحروبِ مہمِ اوست اوزیرِ نگین
کوئی نہیں جانتا کہ وہ قبل ازین بڑا بادشاہ تھا اور تمام دنیا کو محکوم رکھتا تھا

Nobody knows that he was a great king and ruled the entire world.

ہر کجا ستر ارباشد از سہت ہر کجا دینار باشد از سہت
جہاں سردار ہوتا ہے وہاں تختہ دار بھی ہوتا ہے اور جہاں دینار ہوتا ہے وہاں آگ بھی ہوتی ہے

With every authority there is always a gallows. Similarly, there is fire for ill-gotten money. (In Persian, the word "Sardar" stands for a chief and the word "Dar" means gallows. Similarly, the word "Deenar" means money and the word "Nar" means fire. As such the words Sardar and Dar and the words Deenar and Nar rhyme very well and add beauty to the couplet).

ہر کجا گنجے بود مارے بود ہر کجا باشد گلے خارے بود
جہاں خزانہ ہوتا ہے وہاں سانپ ہوتا ہے جہاں پھول ہوتا ہے وہاں کانٹے بھی ہوتے ہیں

Where there is treasure, there is snake. Where there is flower, there are thorns as well.

ہر کجا شہد است آنجا زہر ہم ہر کجا رحم است آنجا قہر ہم
جہاں شہید ہوتا ہے وہاں زہر بھی جہاں رحم ہوتا ہے وہاں قہر بھی ہوتا ہے

Where there is honey, there is poison too and where there is mercy, there is wrath as well.

ہر کجا باغیت می باشد خزان ہر کجا نورسیت بظلمت ملان
جہاں باغ ہوتا ہے اور خزان بھی اور جہاں نور ہوتا ہے وہاں تاریکی بھی ہوتی ہے

Each garden has its autumn and there is darkness with every light.

از پئے ہر یکا امینے صد خفاست بہر یکا نازنینے کربلاست
ہر ایک (امین) کے لئے سینکڑوں خفائیں ہوتی ہیں اور ہر نازنین (یعنی حسین) کے لئے کربلا ہوتی ہے

For every Ameen (faithful person, here it means the Holy Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there are hundreds of cruelties and for every Nazneen (sweetheart, here it means Hazrat Hussain (may Allah be pleased with him), the grandson of the Holy Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there is Karbala (the place where Hazrat Hussain (may Allah be pleased with him) got martyrdom).

ہر کجا یوسفؑ بود چاہے بود ہر کجا یعقوبؑ ہست آہے بود
جہاں یوسفؑ ہوتا ہے وہاں کنواں بھی اور جہاں یعقوبؑ ہوتا ہے وہاں آہ بھی

Where there is Yousuf (peace be upon him), (Joseph, the Prophet of God) there is well too and where there is Yaqoob (peace be upon him), (Jacob, the Prophet of God and the father of Prophet Joseph) there is sigh as well.

لہ اس شعر میں سردار کے ساتھ "دار" اور دینار کے ساتھ "نار" کے الفاظ نے مزید معنی بخیزی اور لطافت پیدا کی ہے (مترجم)

ہر کجا احمدؐ بود بوجہل نیز ہر کجا موسیٰ است آن اہل نیز
جہاں احمدؐ ہوتا ہے وہاں ابو جہل بھی اور جہاں موسیٰ ہے وہاں (دفعو) ناماہل بھی ہوتا ہے

Where there is Ahmad (name of the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace), there is Abu Jahl too (the most ignorant man in the time of the Prophet Muhammad and where there is Prophet Musa (peace be upon him), (Moses, the Prophet of God) there is inapt Pharaoh as well.

ہر کجا راحت بود استنجاست غم ہر کجا خستہ بود فریاد ہم
جہاں راحت ہوتی ہے وہاں غم بھی اور جہاں خستہ ہوتی ہے وہاں فریاد و زاری بھی

Where there is comfort, there is grief too and where there is laughter, there is wailing as well.

ہر کجا عزت بود ذلت بود ہر کجا صحت بود عالت بود
جہاں عزت ہوتی ہے ادھر ذلت بھی جہاں صحت ہوتی ہے وہاں بیماری بھی

Where there is honour, there is dishonour too. Where there is health, there is disease as well.

نا تمام و نابقا ہر نعمت است تمت از ہر سو کہ خوانی تمت است
حاصل یہ کہ ہر نعمت نا تمام ہے لفظ تمت کو جو ہر سے بھی پڑھو تمت ہی ہے

It is inferred that every blessing is incomplete. Like the word "Tammat", which will be read "Tammat" from both sides (beginning or from end).

خلاق منکران حبیب و ملک غیب دیو شان را کرد گمراہ از قریب
لوگ جس حبیب حقیقی اور عالم غیب کے منکر ہیں شیطان نے ان کو اپنے گمراہ کیا ہے

People are deniers of the Real Beloved (God) and the hereafter. Satan has led them astray with his guile.

اندکے گوشہ شرح قاموس وجود تادر آرد قطرہ پیش او سجود
کچھ دریا سے وجود کی شرح کریں تاکہ قطرہ دریا کے سامنے سر بسجود ہو جائے

Let me comment on the existence of God which is deeper than oceans in its vastness so that a droplet (man) has no other option but to bow its head before the mighty river i.e God Almighty.

لے لفظ تمت مطلوب مستوی ہے جو ہر سے پڑھاجائے تمت ہی پڑھایا جاتا ہے اس کے اندر اشارہ ہے کہ دنیا کی سب نعمتیں ہر صورت نا تمام ہیں۔ (دمترجم)

نطفہ بگوید کہ او موجود نیست بود را تا بود گوید بود نیست
نطفہ اٹھ کر کہتا ہے کہ وہ موجود نہیں ایک "تا بود" چیز "بود" کو "تا بود" سمجھتی ہے

A sperm states that He (God) does not exist, a non-existing refutes an existing Entity.

سر بر آرد پیش دریائے حباب ذرہ منکر ز نور آفتاب
دریائے عظیم کے سامنے بلبلا سراتھا ہے ایک ذرہ نور آفتاب کا منکر ہوتا ہے

A bubble of water contests the existence of an ocean. A small particle negates the sunlight.

باد لائل گوش نادانان بمال دور کن از دہنشان باطل خیال
دلائل کے ساتھ عقول کی گوشمالی کر اور ان کے ذہن سے باطل خیال کو دور کر

Let me convince the fools with arguments and dispel their misconceptions.

آنکہ پیش از چند روز او خود نبود شک بذات ہستی مطلق نمود
جو کہ چند دن پہلے خود موجود نہ تھا اس نے ہستی مطلق کے وجود میں شک کیا

One who did not exist a few days earlier, doubts the existence of the Almighty Allah (God).

آنکہ زوے بود آتش حین خاک بد گمان شد بر وجود ذات پاک
جس کی ذات ایک دن صرف مٹی ہی تھی وہ ذات پاک کے وجود پر بد گمان ہوا

The one who was just a heap of dust, doubts the existence of the Mighty Lord (Allah).

نزد او آن ہستی و عتقا یکسیت عالم بالا بجز افسانہ نیست
اس کے نزدیک وہ ہستی اور عتقا ایک چیز ہے اور عالم بالا سوائے افسانہ کے کچھ نہیں

In the eyes of non-believers that entity i.e God and phoenix (an imaginary bird) are the same and heaven is no more than a fiction.

لے ذرہ ایسی حیرت ہے کہ جب تک سورج اس پر نہ چکے نظر نہیں آتا۔

لے عتقا ایک خیالی اور فرضی پرندے کا نام ہے۔

نعرہ زدن خود بخود پیدا شد کس مرا ناورد از کتسم عدم
اس نے نعرہ مارا کہ میں از خود پیدا ہو گیا ہوں کوئی بھی مجھے پردہ عدم سے نہیں لایا

The non-believers believe that they were born in routine and nobody ever created them.

این جهان آنچه هست اند جهان خود بخود پیدا است برب گمان
یہ جہان اور اس میں جو کچھ ہے بغیر کسی شک کے خود بخود پیدا ہو گئے

This world and whatever it contains undoubtedly came into being in routine.

پس منم آزاد اندر کار خویش زندگی بس مختصر کوشم به عیش
اس لئے میں اپنے ہر کام میں آزاد ہوں۔ زندگی بہت مختصر ہے عیش و عشرت کی کوشش کرتا ہوں

As such I am free to do what I feel like. Life is very short. Therefore, I try to rejoice.

ناصحا! عمر است کم از من مرنج تا به آزادی گذارم روز پنج
اے ناصح! عمر کم ہے مجھ سے ناراض نہ ہو تاکہ میں (میرے) یہ پانچ دن تو آزادی سے گزار لوں

O admonisher, life is too short. Don't be annoyed with me if I spend a few days of my life as I wish.

وقت آزادی و عیش و عشرت است این قیودات شرعیات لعنت است
یہ آزادی اور عیش و عشرت کا وقت ہے شرعیات کی یہ پابندیاں تو لعنت ہیں

This is the time of enjoyment and pleasure and the restrictions of religion are nothing but a curse.

مست میگرم چو می نوشم شراب میکنم رقص به آواز بباب
جب میں شراب پیتا ہوں تو مست ہو جاتا ہوں بباب کی آواز پر ناچتا ہوں

When I drink alcohol then I get intoxicated and dance to the tune of the violin.

لذتے یابم بے اندرنا میشود صبر از چنین لذت کجا
زنا میں بہت لذت پاتا ہوں ایسی لذت سے صبر کیسے کیا جاسکتا ہے

I find much pleasure in fornication. How can I restrain from such pleasure?

میشوم فربه تر از نان حرام فرزہی از لاغری بہ بردوام
حرام کھانوں سے میں موٹا ہوتا جاتا ہوں موٹاپا کھیلنے سے ہمیشہ اچھا ہوتا ہے

I get fatter and fatter by consuming forbidden meals. Obesity is always better than leanness.

نیست اے مشفق دوبارہ زندگی می ریان مارا ز بار بندگی
اے میرے مشفق! دوبارہ زندگی نہیں جہاں بندگی کے بوجھ سے چٹکارا ہی دیدے

O my well-wisher, there is no life again. Give me exemption from the burden of worship.

چون بمردم تودہ خاکے منم وقت لذت ترک لذت چون کس
جب میں مر جاؤں تو مٹی کا ڈھیر ہوں لذت کے وقت لذت کو کیسے ترک کروں

When I die, then I will be heap of dust. How can I forgo pleasure when it is available?

زندگی بار دیگر افسانہ الیت ہر کہ گویند نیست آن دیوانہ الیت
دوبارہ زندگی تو ایک افسانہ ہے جو کہتا ہے یہ افسانہ نہیں وہ تو دیوانہ ہے

Life after death is a fiction and one who believes that it is not a fiction, is a madman.

باز نامد هیچ کس از مردگان ابہان اندیشان را زندگان
مردوں میں سے کوئی بھی دوبارہ واپس نہیں آیا بیوقوف ان کو زندہ سمجھتے ہیں

From amongst the dead ones nobody has returned again. Fools consider them alive.

صبر چون دارند از اولاد زن اے چرانا بند گاہے در وطن
یکس طرح اپنی اولاد اور بیویوں سے صبر کرتے ہیں کیوں وہ کبھی وطن واپس نہیں آتے

How do the dead ones endure the separation of their wives and children? Why don't they return to their home?

احتمال از عیش با محروم اند در خیال جنت موہوم اند
بیوقوف لوگ عیش و عشرت سے محروم ہیں (وہ تو) ایک موہوم جنت کے خیال میں ہیں

Fools are deprived of worldly pleasure. They are in a hope of an imaginary paradise.

یافتند این زندگی مختصر می کنند از مصیبت ہا بسر
انہوں نے اس زندگی مختصر کو پایا وہ اس کو مصیبتوں میں بسر کرتے ہیں

They have got this short life and are spending their time in miseries.

خانہ این احتمال خشت خام مسجد شان با فلک ارد کلام
ان بیوقوفوں کا گھر تو کچی اینٹوں کا بنا ہوا ہے (جبکہ) ان کی مسجد آسمان سے باتیں کرتی ہے

The houses of these fools are made up of adobes whereas their mosques are phenomenal in height (very beautifully built).

پُر ز گرد خانہ شان دیدار است مسجد از قالین پاشیدہ است
ان کی آنکھیں گھر کی گرد سے پُر ہیں اور ان کی مسجدیں قالینیں پچھتی ہیں

Their eyes are filled with dust of home whereas their mosque is decorated with carpets.

اکتفا دارند بر لبس حقیر شاد تر هستند بر نان شعیر
وہ ایک حقیر کپڑے پر اکتفا کرتے ہیں اور جو کی روٹی پر بہت خوش ہیں

They are contented with modest clothes and are quite happy with their barley bread.

وقت راضائع کنند از نماز پیش موہوم ہمیشہ در نیاز
وقت کو نماز میں ضائع کرتے ہیں ایک موہوم ہستی کے سامنے عجز و نیاز کرتے ہیں

They waste their time in prayers and prostrate and supplicate before an imaginary Entity.

با دغل ملاز شان گیر زکات تا شود در آخرت بہتر حیات
دھوکے کے ساتھ ملا ان سے زکوٰۃ لیتا ہے تاکہ آخرت میں ان کی زندگی بہتر ہو جائے

The Mullah (prayer leader) through deception extracts Zakat (poor due) from them in hope of a better life in the Hereafter.

نقد را بر نسیہ دادن البہیت دیدہ بر نادیدہ دادن گہر سیت
نقد کو ادھار پر دینا بے دقتی ہے دیکھی بھالی چیز کو ان دیکھی چیز پر دینا گہرا ہی ہے

To give cash in lieu of loan is sheer foolishness and to give something seen and known in lieu of unseen and unknown is mere aberrance.

در بیان اینکہ ہر پوشیدہ رانیت دانستن خطا
اس بیان میں کہ ہر پوشیدہ چیز کو "نیت" سمجھنا غلط ہے

اگر این مسلم است خود از وجود انسان انکار لازم آید زیرا کہ
اگر یہ مسلم ہے تو انسان کے وجود سے بھی انکار لازم آتا ہے

حقیقت انسانیہ ہم از نظر پوشیدہ است
ذات انسان بھی جو کہ دراصل روح ہے نظر سے پوشیدہ ہے

واز دلائل و شواہد آشکار است
اور دلائل و شواہد سے ہی ظاہر ہے

A narrative on the misconception that every invisible thing is non-existent is incorrect. If this statement is acceptable then we have to negate our own existence as well because man actually means the soul and the same is not visible but the presence of the soul is proved through certain evidences and logical proofs.

اے برادر! باش اندر خویش گم تا بہ آن وقتیکہ دل گوید کہ تم
اے بھائی اپنے اندر گم ہوا اپنے وجود کے اندر فکر کر اس وقت تک کہ دل خود کہے ”اچھ“

O brother, reflect within yourself till your heart is convinced.

از وجود خود طلب لدا رخوش از گلے دریاب و گلزار خویش
اپنے وجود سے اپنے محبوب کی طلب کر جا! ایک پھول سے تو اپنے باغ کو پا لے

Try and find your Beloved (Creator) from within i.e from your own existence as one finds the garden from a flower.

در وجود تو بہ بنیم صد نشان این عیان الی است برات نہان
میں تمہارے وجود میں سینکڑوں نشانات لکھتا ہوں یہ جو ظاہر ہے اس ذات نہاں پر دلالت کرتا ہے

I see hundreds of signs of the existence of the Creator within you. As your exterior, the seen part is an indicative of the invisible Entity (God).

این دالالت انچنان سینم قوی نیستی تو او اگر نیستی اے غوی
اس دلالت میں اتنا مضبوط دیکھتا ہوں کہ تو بھی نہیں اگر وہ نہیں اے گمراہ!

The arguments given in the following lines are so solid and convincing that if you (O fool) refute these arguments about the existence of God then you too do not exist.

گر تو ہستی اوست میوید اے جوان ہر نہان نیست تو ہر گز نہان
اگر تو ہے تو وہ بھی موجود ہے اے جوان! ہر پوشیدہ چیز کو نیست و نابود مت سمجھ کبھی بھی

If you exist then He, the Creator also exists, O young man. Never consider every invisible thing as inexistent.

خود وجودت از وجود جان تست جان تو پوشیدہ از چشمان تست
تمہارا وجود بھی تمہاری روح کے وجود سے ہے جبکہ تیری روح آنکھوں سے پوشیدہ ہے

Your very existence depends on the existence of your soul whereas your soul is invisible.

پس اگر جان نیست تو خود نیستی تو بگو بے جان چگونہ زیستی
پس اگر تیری روح نہیں ہے تو پھر تو بھی نہیں تو ہی بتا کہ تو روح کے بغیر کس طرح زندہ ہے؟

So, if your soul does not exist then you too do not exist. Tell me how can you be alive without soul?

نیست نزد تان اگر آن ذات نہان خود شما پوشیدہ اے منکران
اگر تمہارے نزدیک وہ پوشیدہ ذات موجود ہی نہیں تو اے منکر و اتم خود بھی تو پوشیدہ ہو

If you think that the Invisible Entity (the Creator) does not exist then O unbelievers, you too are invisible (i.e your souls are invisible).

چون نہ بینی خویش را اے نازنین برو خود خود چہ اداری یقین
جب تم اپنے آپ کو اے نازنین نہیں دیکھتے تو پھر تم اپنے وجود پر کیوں یقین رکھتے ہو

O my dear, when you do not see your soul, why do you believe in your existence?

در بیان چند دلائل عقلیہ وجود باری تعالیٰ کہ خود در
وجود باری تعالیٰ کے چند دلائل عقلیہ کے بیان میں جو کہ خود

ذات ہر انسان بالفعل موجود اند کہ بعد از غور
ہر انسان میں بالفعل موجود ہیں کہ ان دلائل میں غور و غوض کے

در آن دلائل مدلول را می توان یافت
بعد مدلول کو پایا جاسکتا ہے

A narrative containing a few logical arguments proving the existence of Allah (God) which are found in every individual and if one ponders on these, he will find his goal, in other words he will find Allah (God).

دلیلِ اول

First Argument
(About the existence of God)

نیک اگر دای خود فکر اے حبیبِ مینی اندر خویش تدبیرے عجیب
اچھی طرح اگر تو اپنے وجود پر غور کرے اے دوست تو اپنے اندر ایک عجیب نظام تدبیر دیکھے گا

O Friend, if you ponder over your existence minutely, you will find a marvelous planning within you (planned by Someone).

چون شود معلوم تدبیر اے پسیر در مدبر شک شود از دل بدر
اے بیٹے! جب تجھے معلوم ہو جائے کہ تجھ میں کچھ تدبیر ہے تو پھر تدبیر کرنے والے کے وجود پر شک نہ دے دل سے نکل جائیگا

O son, once it is known to you that there is some planning within you then your doubts about the Planner shall vanish.

ہر تدبیر مدبر پرست دال بے وجود آن وجود این محال
ہر تدبیر اپنے مدبر پر ولایت کرتی ہے "مدبر" کے وجود کے بغیر "تدبیر" کا ہونا محال ہے

ہر تدبیر از مدبر صادر است این سخن از آفتابِ اظہر است
ہر ایک تدبیر "مدبر" سے صادر ہوتی ہے یہ بات سورج سے زیادہ ظاہر ہے

Every plan is the handiwork of a planner. This fact is as evident as the existence of the sun.

از نشانیاتِ مینی ذات خویش در نہ جان خودی مینی بہ پیش
تو اپنی ذات کو بھی نشانیوں سے یعنی ہوش و تکلم سے دیکھتا ہے ورنہ تو روح کو تو سامنے نہیں دیکھتا

Even you see yourself through various signs like sense and speech but you still do not see your own soul. (in front of you.)

ذاتِ واجبِ انشاہدِ تو هست فکر کن تا صد نشان آری بدست
وہ ذاتِ واجب جو ہے اس کے وجود کی نشانیاں تم میں موجود ہیں فکر کرو تو سینکڑوں نشان ہاتھ آ جائیں

The signs of the Creator Whose existence is irrefutable are within you and if you start pondering, you will find hundreds of such signs within you.

روشنی در خانہ تاریک تر از وجودِ شمس میدارِ ذخیر
روشنی اندھیرے گھر میں سورج کے وجود کی اطلاع دیتی ہے

Light in the dark house is indicative of the existence of the sun.

تازگی برگ گل در بوستان میکند آگاہت از خضر نہان
باغ میں پھول کی تازگی تجھے اطلاع دیتی ہے کہ تہا ہی نظروں سے دور کہیں سمندر ہے

The freshness of the flowers in the garden is a proof of the invisible sea (i.e. water vapors rise from the sea and form clouds which in turn form into rain and finally water results in the freshness of the flowers' petals).

اچھی مینی تو در صحرا دخان از وجودِ آتشے دارد بیان
جو تجھے صحرائیں دھواں نظر آتا ہے وہ آگ کے وجود کو ظاہر کرتا ہے

The smoke which you see in the desert reveals the existence of fire (which you cannot see).

بوے گل از گل حکایت میکند گل سوغلشن ہدایت میکند
پھول کی خوشبو پھول کی کہانی کہتی ہے اگرچہ پھول پوشیدہ بھی ہو اور گل گلشن کا راستہ بتاتا ہے

The fragrance of a flower informs you about the presence of flower although the flower is invisible and the flower leads you further to the garden.

اے بسا شے از نشانیاتِ مینی ہر نہان نیست دانستنِ حقیقت
بس کچھ لوگو بہت سی اشیاء اپنے نشانات سے ظاہر ہیں ہر پوشیدہ چیز کو "نا بود" سمجھنا غلط ہے

You should thus understand that most of the things are known through their signs and to consider every invisible thing as inexistent is incorrect.

لے سمندر سے بخارات اٹھ کر بادل بنتے ہیں جس سے بارش ہوتی ہے اور باغ میں پھول کی پتیاں تازگی حاصل کرتی ہیں۔ (مترجم)

از نشانہا چہ نہ نمایم ترا گریق من شد امداد خدا

نشانات باری تعالیٰ میں سے چند نشانات تجھے دکھاتا ہوں اگر اللہ کی امداد نے میرا ساتھ دیا

The poet says, "By the grace and help of Allah (God), I will show you some of the signs of Nature (to prove His existence).

گر مدبر نیست تدبیر چہ است گو صد فعل بے فاعل کجاست

اگر جو مدبر نہیں تو تدبیر کیوں ہے؟ بتاؤ فعل کا صدور فاعل کے بغیر کہاں ہے؟

If a planner does not exist, how come there can be planning? Similarly, there cannot be any action without a doer.

ہر کجا عقل است آن اقل نیست ہر کجا قتل است آن قاتل نیست

جو عقل ہے وہ قاتل پر دلالت کرتی ہے جو قتل ہے وہ قاتل پر دال ہے

The presence of intelligence proves the existence of an intelligent man. Likewise, a murder indicates the presence of a murderer.

ہر کجا شرب است آن از شاہ نیست ہر کجا کتب است آن از کتابت نیست

جہاں شرب دہتا ہے وہ پینے والے پر دال ہے جہاں کتب ہے وہ کتابت پر دال ہے

As drinking is indicative of a drinker, similarly, writing is indicative of a writer.

ہر کجا صدق است آن از صادقیت ہر کجا فسق است آن از فاسقیت

جہاں صدق ہے وہ صادق پر دال ہے جہاں فسق ہے وہ فاسق پر دال ہے

Veracity is a proof of a veracious person and impiety is a proof of an impious person.

بے تراداد از پے رفتن دو پا چون بیک پائے می از جاہ جا

تجھے چلنے کے لئے دو پاؤں دیئے ایک پاؤں سے تو کیسے جگہ بہ جگہ جا سکتا ہے؟

God has given you two legs for walking. How could you walk with one leg?

لے بیاں سے نظام تدبیر کی تشریح سے دلیل کا آثار ہوتا ہے

از برائے حسیت میدانی دوست حکمت چنانع دین ہر دو چہ است

کیا تو سمجھتا ہے کہ تیرے دو ہاتھ کس فرض کیلئے ہیں اور بنانے والے کی حکمت ہے ان دونوں میں

Do you understand the purpose of having two hands and the wisdom of the Creator behind this?

ایک برائے لقمہ بردن یا دہن یک پے ناپاک چاہے بدن

ایک دہاقتھ تو لقمہ لے جانے کیلئے ہے منہ تک اور دوسرا ہاتھ بدن کی ناپاک جگہوں کے لئے

With one hand you take food and with the other hand you wash your private parts.

از برائے زندگی بایہ شکم بود از بہر شکم ناچار فم

انسان کی زندگی کے لئے پیٹ لازمی تھا اور پیٹ کیلئے منہ کی ضرورت تھی

The stomach was essential for human life and for the stomach the mouth was required.

ہر دو داری یا نداری گو مرا لا جرم گوئی کہ دارم ہر دو را

تو یہ دونوں رکھتا ہے یا نہیں رکھتا ذرا مجھے بتا بے شک تو کہے گا کہ میں دونوں رکھتا ہوں

Tell me, do you have both of them or not? No doubt you will say that you have both of them.

در میان ہر دو باید راہ نیز بے ہے سودے نباشد اغریز

ان دونوں کے درمیان راستہ بھی چاہیے تھا کیونکہ راستہ کے بغیر ان دونوں میں لگش نہیں رہتا اسے پیارے!

A passage was needed between these two (i.e the stomach and the mouth), because without passage there would be no connection in between them (O dear).

اقرید او از برائے رہ گلو بعد از ان فرمود جملہ را کلو

اس نے راستہ کے طور پر حلق پیدا کیا اس کے بعد سب کو فرمایا "کھاؤ"

He (God) created the throat as a passage (for passing on the food) and then He ordained all of us to eat.

طفل را دندان نداده آن حمید شیر در پستان مادر آفرید

شیر غور بچے کو خدائے دانت نہیں دیئے اس لئے ماں کے پستان میں دودھ پیدا کیا

God did not provide teeth to the infant but He produced milk in the mother's breast.

غور کن او شیر را چون میکشد از کہ آموخت این کشیدن از اُحد

زرا غور کریں وہ دودھ کو کیسے کھینچتا ہے یہ کھینچنا (چوسنا) اس نے کس سے سیکھا صرف خدا سے سیکھا

Think a while, how the child sucks the milk, who taught him to do so, God alone did so.

اب و نان شب ہر دو اندر شیر بہت از خدا این بوالعجب بہر بہت

اس کا روٹی پانی دونوں دودھ میں ہیں خدا کی طرف سے یہ ایک عجیب تدبیر ہے

The bread and water of the child are both contained in the milk. Observe the unique plan of thy Lord (Allah Almighty .)

ہر دو در باطن شدند از ہم جدا ہر یکے بشناخت اہ خویش را

یہ دونوں اندر جا کر اکٹھے ہوئے جدا ہو جاتے ہیں ہر ایک نے اپنا راستہ پہچان لیا

These two items i.e (food and water) get separated once they reach the stomach, each item has identified its own way.

در دہان نہا دندان کردگار بود ہر ماکول را دندان بکار

منہ میں اللہ نے دانت رکھے ہر کھانے کے لئے دانت چاہیے تھے

Allah (God) has placed teeth in the mouth. For you required the same to eat and bite.

زیر و بالا کردید اصف بصف زائکہ ناید ہیچ کار از یک طرف

دانتوں کو نیچے اوپر قطار در قطار پیدا کیا کیونکہ ایک ہی طرف سے متعدد حاصل نہ ہوتا تھا

Allah (God) has designed the teeth in upper and lower rows otherwise it was not possible for you to eat.

لے یعنی روٹی اور پانی

گو چرا کرد است پیدا کردگار در ہانت چند دندان نو کردار

بتا! کہ کیوں پیدا کئے خدا نے؟ تیرے منہ میں سامنے والے نو کردار دانت

Why did the Creator provide you with sharp teeth (incisors) in the front row?

از براے لحم و ہر شے مثل آن اینچنین دندان ضرورت ہے جوان

گوشت وغیرہ جیسی چیزوں کے کھانے کے لئے اس قسم کے دانت ضروری ہیں اے جوان!

He provided you with sharp teeth because they are essential for eating meat and other things of its kind, O young man.

نیز از دندان بود حسن دہن زودین گرد چو غنچہ در چمن

دوسری بات یہ ہے کہ دانتوں سے منہ کی زینت ہے اس سے منہ غنچہ جمن بن جاتا ہے

Secondly these teeth are a source of facial beauty and as such your face resembles the bud of a garden.

در جوانی دیدہ رخسار خویش وقت پیری نیز گہر آئینہ پیش

جوانی میں تو نے اپنے رخسار کو دیکھا ہے ذرا بڑھاپے میں بھی آئینہ سامنے رکھ کر دیکھ

You had seen your face when you were young, better see your face in the mirror when you grow old (there shall be a marked difference sans your teeth).

بہر گردانیدن لقمہ زبان آفرید او از براے آکلان

لقمے کو منہ میں پھرانے کے لئے اس نے کھانے والوں کے لئے زبان پیدا کی

In order to mix the food in the mouth, God Almighty provided you with a tongue.

نیز لذت بر زبان او آفرید کس نخواہد خورد گر لذت ندید

نیز اس نے زبان پر لذت پیدا کی کوئی بھی کھانا نہیں کھائے گا اگر لذت نہ دیکھے

Likewise, He created taste bud in the tongue to feel the taste of food otherwise nobody would consume food if he did not feel the taste.

فلکن در حکمت رب العباد لذتے بر پاره لحمی نہاد
رب العباد کی حکمت میں غور کر کہ اس نے گوشت کے تو تھڑے میں لذت پیدا کی

Think and ponder on the wisdom of the Creator (of men), Who gave the ability of taste to a piece of flesh i.e Tongue.

ہر کسے از ہر آن لذت خورد ہر لذت سے را بدندان می برد
ہر آدمی اس لذت کے لئے کھاتا ہے ہر لذت چیز کو دانتوں تک لے جاتا ہے

Everyone eats because of the taste and carries every tasty food to the teeth.

چون گذشت آن لقمہ اندر گذر لذتے محسوس میسار دلشتر
جب وہ لقمہ اپنے راستے یعنی حلق میں جاتا ہے تو انسان ایک لذت محسوس کرتا ہے

When the food (morsel) reaches his throat, he (man) feels delighted.

لقمہ بالذت چودر معدود جوہر از فضلہ جدا آن جاشود
لقمہ جب لذت کے ساتھ معدہ میں جاتا ہے تو جوہر فضلہ سے ادھر ہی جدا ہو جاتا ہے

When the food reaches the stomach, it is here that the faeces get separated from life-giving elements.

جوہر لقمہ رسد اندر جگر میشود زو چار اخلاط الی سپر
لقمہ کا جوہر ہے وہ تو جگر میں جا پہنچتا ہے اور ادھر جا کر چار اخلاط بنتے ہیں اے لڑکے!

When the essence of the food gets into the liver, it is converted into four important Akhlaat (ingredients). (In medical term blood, phlegm, yellow bile and black bile.)

چار خلط از واجبات زندگیست زندگی از لازمات زندگیست
یہ چار اخلاط زندگی کے لوازمات سے ہیں اور زندگی زندگی کے لوازمات سے ہے

These four ingredients are amongst the necessities of life and life itself is for worship to God.

لہ اخلاط طبی اصطلاح میں خون، بلغم، صفرا اور سودا کو کہتے ہیں

آنچه باقی ماند میگردد منی اے منی ہرگز ممکن چیدن منی
اے "نطفہ" تو ہرگز اٹھا کر نہ کر یعنی اللہ کا انکار نہ کر

The leftover of the ingredients is converted into sperm as such O insignificant person (sperm), you should not display pride, meaning thereby that you should not deny the existence of God. (One can see the beauty of the Persian language when a similar word "Mancee" means sperm and pride at the same time).

آن منی خود باعث نسل شماست این ہمہ تدبیر از رب سماست
وہ نطفہ تمہاری نسل کا باعث ہے یہ ساری تدبیر آسمان والے خدا کی ہے

This sperm is the cause of your progeny and the entire planning is carried out by the Lord of the Heavens (Allah).

اندر آن آب منی تو فان نہا میل از و اندر و مرد و زن فتا
اس نطفہ کے پانی میں شہوت رکھی اس کی وجہ سے مرد و زن کے درمیان میل پیدا ہو گیا

Thy Lord has placed sexual desire and attraction in the semen and on this account male and female are attracted towards each other.

تا بہ آن وقتیکہ در شان آب هست ہر یکے بہر دگر بیتاب هست
اس وقت تک کہ ان دونوں میں یہ پانی موجود ہے ہر ایک دوسرے کیلئے بیتاب رہتا ہے

As long as this semen is present in male and female, both yearn for a mating.

اندر آن آب نہاد او بیش شوق نیز در انزال پیدا کردن فوق
اس پانی میں اس نے بہت شوق پیدا کیا نیز انزال میں فوق پیدا کیا

Almighty Allah (God) has placed immense desire in semen and a lot of enjoyment in ejaculation.

شد از اسباب تولد شوق فوق از تولد شد تناسل جوق جوق
پھر یہ ذوق و شوق پیداؤں کے اسباب بن گئے پھر پیدائش سے جوق در جوق تناسل ہوا

This desire and enjoyment resulted in the creation of mankind and this process continued from generation to generation.

لہ لطف یہ ہے کہ منی نطفہ کو بھی کہا جاتا ہے اور تکبر کو بھی۔

فضلہ گریکجا شدے اندر شکم زندگی گشتہ محال اے محترم
اگر فضلہ ایک جگہ پیٹ میں جمج ہو جاتا تو اے محترم! زندگی ناممکن بن جاتی۔

If the stool remained stationed at one place in the belly, life would be impossible, O respectable man.

اگر دیزبہراور راہ خروج بیشتر فکر مخرج است از ولوج
اس فضلہ کے لئے خدا نے نکلنے کا راستہ پیدا کیا کیونکہ داخل ہونے سے پہلے نکلنے کی فکر چاہیئے

God Almighty has made a passage for passing out the stool because you have to think for an exit before entry. (This is a famous Arabic proverb.)

اگر دیزبہراور اشتہا بہر طلب بے طلب لقمہ آید تا بہ لب
اس نے کھانے کی طلب کے لئے اشتہا پیدا کی طلب کے بغیر منہ تک لقمہ نہیں آتا

He (God) created appetite for the quest of food because without hunger you would not eat anything.

جہد میدارد ز فرط اشتہا تا پے خوردن بیاید چیزی ہا
وہ کھانے کی خواہش کی وجہ سے کوشش میں رہتا ہے تاکہ کھانے کیلئے کہیں سے چیزیں حاصل کرے

Because of his desire of food, man is always in search of food so that he can get food stuff from somewhere.

در غم روزی بگرد سوسو نیست غم هیچ وقت از جستجو
وہ روزی کے غم میں ہر طرف پھرتا ہے وہ کبھی وقت بھی روزی کی تلاش سے غم نہیں رہتا

In his search of food, he moves hither and thither and never sits idle and carefree in his search for livelihood.

انچنانہ در تلاش رزق غرق کاندرو گم گشت از پائابہ فرق
وہ رزق کی تلاش میں اتنا غرق ہے کہ اس میں از سرتا پا گم ہو گیا ہے

He gets so absorbed in his search of food that he even becomes oblivious of his own self.

لے الخروج قبل الولوج مشہور عربی مقولہ ہے

رزق را ہم حق تعالیٰ آفرید پیش از تخلیق بد بخت و سعید
رزق کو بھی خداوند تعالیٰ نے پیدا کر دیا ہے ہر بد بخت اور نیک بخت کو پیدا کرنے سے پہلے

It is thy Lord Who catered for the livelihood of both the fortunate and the unfortunate person before their creation.

خلق کرد او اطعمہ را رنگ رنگ تا بہ یک چیزے نگیرد طبع رنگ
اس نے رنگ برنگ غذاؤں کو پیدا کیا تاکہ ایک ہی چیز سے طبیعت رنگ نہ ہو جائے

He (God) created a variety of food items so that one does not get fed up of eating the same food time and again.

ہم براے رزق می باید زمین او زمین را کرد پیدا باقتین
رزق کے لئے زمین ضروری تھی چنانچہ خدا نے زمین بھی پیدا کی

Since land was required for production of various cereals, therefore, God created the land as well.

بود از بہر زمین در کار آب نیز مثل آب حر آفتاب
زمین کے لئے پانی کی ضرورت تھی نیز پانی کی طرح سورج کی حرارت کی ضرورت تھی

The land in turn required water, likewise, heat of the sun too was necessary.

ہر دورا مولائے ماموجود کرد فکر کن جو آدمی چون جود کرد
ان دونوں کو ہمارے مولائے پیدا کیا غور کرو ہمارے بڑے سخی نے کتنی سخاوت کی

Our Creator created both, the sun and the water. Imagine how generous our Lord has been.

بہر گردیدن ترا و داد پا ورنہ کے یابی بخانہ رزق را
چلنے پھرنے کیلئے اس نے تمہیں پاؤں دیئے ورنہ گھر میں تو رزق کب حاصل کر سکتا

He gave you feet for walking otherwise it would not have been possible for you to fetch food while sitting at home.

نیز از بہر گرفتن داد دست تا گرفته آوری ہر جا کہ هست
نیز رزق پکڑنے کیلئے اس نے تجھے ہاتھ دیئے تاکہ ہر جگہ سے تو رزق پکڑ کر لائے

Likewise, for holding food, He gave you hands so that you bring food from every place.

ابن خطا گفتم نہ بودے چشم اگر بودنا ممکن ترا تا آن گذر
میں نے یہ غلط کہا اگر آنکھ نہ ہوتی تو پھر اُدھر جانا تیرے لئے ناممکن تھا

I was wrong in saying when I said that you could not move here and there without eyes.

دیدہ داد تا بہ بینی راہ خویش تا نہ افتد پایے تو در چہ بہ پیش
تجھے آنکھ دی تاکہ تو اپنا راستہ دیکھے اور تاکہ تیرا پاؤں کہیں ساٹنے کنویں میں نہ جا پڑے

He gave you eyes so that you may see your way and do not fall in a well.
زندگی مشکل بود بے یار ہا بایت امداد اندر کار ہا
بغیر ساتھیوں کے زندگی نہیں گذرتی کیونکہ تجھے کاموں میں امداد کی ضرورت ہے

It becomes difficult to live without companions because you require their help in doing your work.

بہر یاری خواستن دانت زبان در مہمات الاموار این واں
مشکلات میں دوسروں سے مدد مانگنے کے لئے تجھے زبان عطا کی ہے

He (God) gave you the power of speech in order to seek help from others in difficulties.

ناید از دست تو تنہا هیچ کار مصطفیٰ ہم داشت شخصے یارعا
ایکے تیرے ہاتھ سے کوئی کام نہیں بنایا دیکھ مصطفیٰ علیہ السلام بھی ایک شخص یا رعا رکھتا تھا

You cannot achieve your goal alone or single-handedly even a great Prophet like Muhammad Mustafa (may Allah honour him and grant him peace) had a bosom friend i.e Hazrat Abu Bakr Siddique (may Allah be pleased with him), (one of the companions of the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace) who stayed in the cave with the Prophet Muhammad (may Allah honour him and grant him peace) while migrating from Makkah to Madina). (That is why Hazrat Abu Bakr (may Allah be pleased with him) got the title of "Yaar-e-Ghaar" meaning thereby, the friend in the cave.)

لہٰذا یعنی صدیق اکبر جو غار میں آپ کے ساتھ تھے چنانچہ یا رعا آپ کا لقب ہے۔

گر ندادے گوشت از گنج کرم کے بُدے آگہ تو از لا نعم
اگر وہ اپنے کرم کے خزانے سے تجھے "کان" عطا نہ کرتا تو کسی کی "ہاں" یا "نہ" سے کس طرح آگاہ ہوتا

If thy Lord (Allah) did not provide you with ears from the treasures of His bounties, how could you understand and respond to someone's speech?

بشنوی آواز ہائے دوستان ہم سرود طائران گلستان
تو کانوں سے دوستوں کی آوازیں سنتا ہے نیز گلشن کے پرندوں کے گانے بھی

Your ears enable you to hear the voices of your friends and also singing of the birds in the garden.

نیز شور مہلکات راہ خویش تا شوی محفوظ از ایذا و ریش
نیز اپنے راستہ کی مہلک چیزوں کے شور کو بھی تاکہ تو آفت کی ایذا سے محفوظ رہے

Likewise you hear the noise of fatal things in your way so that you remain safe from harm and calamities.

گرچہ از حق نعمت عظمیٰ گوش کے رسید این نعمت عظمیٰ بہ ہوش
اگرچہ "کان" خدا کی بہت بڑی نعمت ہے لیکن یہ نعمت عقل و ہوش کی نعمت کو نہیں پہنچتی

There is no denying the fact that the faculty of hearing is a great blessing of God but is in no comparison with intellect and sensory abilities.

ہوش در انعام در اعضا چو سر بے سرے اعضا چہ باشند اسیر
ہوش نعمت میں عقل اس طرح ہے جس طرح سارے اعضا میں سر سر کے بغیر اعضا بے کار ہیں۔ اسے بیٹے!

O son, amongst the blessings of God, intellect is like a head among the organs of the body and without a head all organs are useless.

زندگی گر ہوش باشد زندگیست زندگی بے ہوشان شرمندگیست
اگر ہوش ہے تو زندگی زندگی ہے بے ہوشوں کی زندگی شرمندگی ہے

If you have sense, you understand life otherwise life of the people without intellect is mere disgrace.

بیچ کار سے ناپید از دیوانگان بے نشان بالند بر فرزانگان
دیوانوں سے کوئی کام نہیں ہو سکتا بے ہوش لوگ ہوسٹیا روں پر بوجھ ہیں

Insane people are good for nothing rather they are a burden on sensible ones.

ہوشِ ادت تاز دنیا پر خوی بار ہے خود بدوش خود بری
تجھے ہوش دیا تاکہ تو دنیا سے فائدہ اٹھائے اور اپنے بوجھ کو اپنے کندھوں پر خود اٹھائے
God blessed you with senses in order to benefit from the worldly things and also to shoulder your own responsibilities.

ہوشِ ادت تا کنی مہبود ہا از ہمہ انعام گیری سود ہا
تجھے ہوش دیا تاکہ اپنے مہبود کا کام کرے اور اللہ کی ساری نعمتوں سے فائدہ اٹھائے
God blessed you with senses to work for welfare and to benefit from all the blessings of Allah.

گر تو داری اند کے فہم سخن فکر دائم اندرین تدبیر کن
اگر تو خود بھی فہم سخن رکھتا ہے تو اس تدبیر میں ہمیشہ خود کو جرحہ میں پائی جاتی ہیں
If you are a man of understanding, you should always reflect on the plan that exists within you.

فکر کردن ساعتے اے شخصال می بود بہتر ز شصت سال
ایک ساعت بھی فکر و تدبیر کرنا اے خوش خصال ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے
It is said that a moment's meditation is better than sixty years prayer, O gentleman.

فکر کن در فکر کم شور و شب تو کن تقلید شخص بے ادب
فکر کر اور فکر میں روز و شب کم ہو جاؤ تو بے ادب شخص کی تقلید نہ کر
You should meditate and think day in and day out and never imitate an ignorant person.

در پس شان ہجو اعلیٰ میروی شان غوی ہستندی باشی غوی
ان کے پیچھے اندھوں کی طرح جاتے ہو یہ خود گمراہ ہیں تجھے بھی گمراہ کرتے ہیں
You follow them (atheists) like a blind person. They have gone astray and they will make you go astray as well.

این نمیدانی چگونه راہ هست بے خطر راہیست یا پر چاہ هست
یہ تو نہیں جانتا کہ یہ راہ کیسی ہے یہ راہ بے خطر ہے یا کنوئیں سے پر ہے
You are ignorant about the path you are treading (atheism) whether this road is safe or full of wells.

ہرچہ میگویند میدانی تو راست بے دلیلہ این صفاتِ حق است
جو کہ وہ کہتے ہیں تو بغیر دلیل کے سمجھتا ہے کہ سچ ہے یہ تو ہر قولوں کی صفات ہیں
You have blind faith in those who have gone astray and you believe in their convictions even if they are illogical, my dear this is an ample proof of the fools to accept everything without reasoning.

کور ہستی در پس کورے روی کور ہستی شادان نہ بازوے روی
تو خود اندھا ہے اور اندھوں کے پیچھے جاتا ہے تو غشی سے جاتا ہے کچھ کار و رہ نہیں ہے
You are blind and you follow the blind with your own free will.

راہ بس تاریک مہربے چراغ چورسی تاخانہ اندر شت دراع
راستہ بہت تاریک ہے اور راہ پر بے چراغ ہے تو بیابان و جنگل سے گھربک یکے پہنچو گا
The road is very dark and the guide is without a lamp. How can you reach home from the far off forest and desert?

شمس خود از شعاع اویباب روئے از تقلید خفاشان بآب
سورج کو اس کی شعاعوں سے پاؤ اور چمکا دڑوں کی تقلید سے منہ موڑو
Find the sun by its rays and turn away your face from imitation of bats.

گر حہ ما داریم تقلید نبی از خدا دارد دلائل اے غبی
اگرچہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقلید کرتے ہیں اے غبی! وہ تو خدا کی طرف سے دلائل رکھتے ہیں
Although we imitate the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) but o simpleton, he is divinely guided.

معجزات اکثر است از نجوم میشتوی گرجملہ را گویم چو موم
آن کے معجزات ستاروں سے بھی زیادہ ہیں اگر میں سب کو بیان کروں تو تم موم ہر وہ بڑا
The miracles of the Prophet (may Allah honour him and grant him peace) are more than stars and if I start narrating them, you will bow in submission like wax.

گر کنم آن جملہ ایک یک بیان
میشود دیگر کتابے اے جوان

اگر میں ان سب کو ایک ایک کر کے بیان کروں
تو اے جوان! ایک دوسری کتاب بن جائے

If I start narrating the miracles of the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) one by one, I am afraid, I will have to write a separate book (O young man).

ہر چہ گوید از حدِ اگوید رسول
ہست ہر یک قول و مارا قبول

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ کہتے ہیں خدا کی طرف سے کہتے ہیں
اُن کا ہر قول ہمیں مستحب ہے

Whatever the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) says, is from God. Every saying of his is acceptable to us.

گر چہ ما داریم تقلید امام
قول او باشد مدلل بردوام

اگرچہ ہم امام کی تقلید کرتے ہیں
(لیکن) اس کا قول ہمیشہ مدلل ہوتا ہے

نیست تو تشنہ دلیے اے علیل
نیست ہر کس را وے علم دلیل

اے علیل! امام کا ایک قول بھی بے دلیل نہیں ہے
لیکن ہر آدمی کو دلیل کا علم نہیں ہے

O infirm person; No saying of Imam is without argument but the layman does not have capacity to understand that.

ایتے باشد دلیش یا خبر
یا برین ہر وقیاست اے سپر

اس کی دلیل آیت یا حدیث ہوتی ہے
یا ان دونوں پر قیاس کرتے ہیں اسے بیش!

نامیگیریم از غیر رسول
بے لیلے ہیچ قول اے لافضول

اے فضول آدمی! ہم غیر رسول سے بے دلیل کوئی قول بھی قبول نہیں کرتے

O good for nothing fellow; we do not accept any word other than the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace) without reasoning.

ہر امام از بہر اثبات سخن
اور دُرُبانِ خود باور بکن

ہر امام بات کو ثابت کرنے کیلئے
تو یقین کر کہ وہ اپنی دلیل پیش کرتا ہے

گر نباشد باور تو بر فقیر
از اصول فقہ کن خود را خیر

اگر تیرا یقین اس فقیر پر نہیں ہے
تو علم اصول فقہ سے اپنے آپ کو باخیر کر

من نگوم هست بہتر خود سری
بلینم اندر اتباع بہتری

میں نہیں کہتا کہ خود سری بہتر ہے
میں اتباع میں بہتری دیکھتا ہوں

گر نداری علم تا حق چون رسی
چون نمی پرسی ز عالم بد کسی

اگر تیرے پاس علم نہیں تو خدا تک کیسے پہنچے گا
جب تو کسی عالم سے نہیں پوچھتا تو تو بڑا آدمی ہے

در کتاب اللہ دیدم این سخن
گر نداری علم استفسار کن

میں نے قرآن میں یہ بات دیکھی ہے
تو اگر علم نہیں رکھتا تو دوسروں سے پوچھ لے

اجتہادے کار ہر ناکارہ نیست
زان سبب جز اتباع چارہ نیست

اجتہادی مسائل میں اجتہاد ہی ہر ایک کا کام نہیں اس لئے اتباع کے بغیر چارہ نہیں ہے

Religious research is not the field of a layman as such there is no way out but to imitate and follow.

ان سلف زہد و در علمے جبال کم کسے باشند چو شان قاف حال
 وہ ہمارے اسلاف زہد و علم کے پہاڑ تھے ان کی طرح قاف و حال میں کوئی کم ہی ہوگا

Our predecessors were like mountains of piety and knowledge. There are very few like them in deeds and words.

ہر یکے محتاط اندر اجتہاد جملہ امت راست بر شان اعتماد
 ہر ایک اجتہاد میں بہت محتاط ہے سب امت کو ان پر اعتماد ہے

Each one of them was very careful in religious research. The whole Muslim Ummah (Muslim community) has trust in them.

ہر چہ شان گفتند گفتند از کتاب و حدیث احمد از شان رُخ متاب
 جو انہوں نے کہا کتاب اللہ سے کہا یا حدیث رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے، ان سے روگردانی نہ کر

Whatever they said, they borrowed from the book of God (the Holy Qur'an) or from the sayings of the Holy Prophet (may Allah honour him and grant him peace). So, do not turn your face from them.

لیک با این نیست یامون هیچکس از خطا کین تبہر سئل است و بس
 لیکن با این ہمہ کوئی بھی غلطی سے محفوظ نہیں کیونکہ یہ رتبہ تو صرف نبیؐ کو حاصل ہے

But nevertheless none is immune from lapses and mistakes because this honour is only for the Prophets (who are infallible).

نیست تقلید اے انہی خالی ز سود نادر ابا شد و لے در وے جمود
 اے بھائی! فائدہ سے تقلید بھی خالی نہیں ہے لیکن اس کے اندر جمود اچھا نہیں ہے

O brother, imitation is also not devoid of benefit but statusquo is not good.

اے کئی ہستی منکر از مولائے خویش فرق اندر ہر دو تقلید است بیش
 اے کہ تو اپنے مولائے پاک کا منکر ہے دونوں تقلیدوں میں بہت بڑا فرق ہے

O the person who is denier of his God, there is a very big difference in the two imitations.

این ترارہ می نمساید تا بہ نور آن برد در ظلمتے از نور دور
 یہ تجھے نور کی طرف راستہ دکھاتی ہے وہ تجھے ظلمت کی طرف دور سے دور لے جاتی ہے

This reasonable imitation shows you the path towards light whereas the unreasonable imitation leads you towards darkness and thus takes you away from the light.

این رساند آخر اندر کوے یار و آن ترا آخر در آن وادی نار
 یہ تجھے آخر دوست کے کوچہ میں پہنچاتی ہے جب کہ وہ تجھے آگ کی وادی میں

This reasonable imitation finally takes you to your destination i.e God while the unreasonable imitation leads you to the valley of hell.

حکایت در معنی اینکہ تقلید جامد انسان را چنان
 قصہ اس معنی میں کہ تقلید جامد انسان کو اس قدر بے وقوف بناتی ہے

بیوقوف می گرداند کہ سنگ را ہنرمی گوید
 کہ وہ ہنرمند کو لکڑی کہتا ہے

An Anecdote about blind imitation which makes a man foolish to the extent that he considers a stone as wood

دیدہ ام من این حکایت در کتاب من گرفتہ زوتاثر بحساب
 میں نے یہ قصہ کتاب میں دیکھا ہے میں نے اس سے بہت اثر لیا ہے

I read this story in a book and I was highly influenced.

وعظ جز از قصہ بار دل شود قلب با فکر در گشت غل شود
 قصہ کے بغیر وعظ دل پر بوجھ بن جاتا ہے اور دل دوسرے فکر میں مشغول ہو جاتا ہے

(It is rightly said) that mere sermons without an anecdote become boring and people are distracted from the main topic and they get engaged in some other thought.

نزدِ من ہر قصہ اندر کلام
میرے نزدیک باتوں میں ہر قصہ
ہمچو مکھی بود اندر طعام
کھانے میں نمک کی طرح ہے

In my opinion a story in any speech or lecture is like salt in a meal.

ہر کلام بے حرکت بے مثال
ہر کلام جو تمثیل اور قصہ کے بغیر ہو
بے گمان برسمعان گردِ وبال
بلاشبہ وہ سامعین پر وبال بن جاتا ہے

Every discourse without illustration and story gets monotonous and thus becomes a burden on the audience.

گر نہ سود و نفع اندر قصہ ہست
اگر قصوں کے اندر نفع نہیں ہے
قصہ ہاں اندر کتاب اللہ چرست
تو اللہ کی کتاب میں قصے کیوں ہیں؟

If the stories were not beneficial then why are these stories narrated in the book of Allah (the Holy Qur'an)?

بود مردے سادہ رستہ دستان
ہندوستان میں ایک سادہ آدمی تھا
یک حکیم بود اندر قرب آن
اس کے قریب ہی ایک حکیم رہتا تھا

There was a simple man in India and a physician lived nearby him.

روز و شب غرق در تقلید
وہ دن رات اس کی تقلید میں غرق تھا
برزبانش دم بدم تحمید
اس کی زبان پر ہر وقت اس حکیم کی تعریف تھی

This simple man used to follow that physician blindly and was all praises for him.

وصف آدمی گفت در ہر محفل
ہر محفل میں وہ اس کی تعریف کرتا تھا
پیش ہر دانا و ہر یک جاہل
ہر ہوشیار اور ہر جاہل کے سامنے

He praised him in every gathering amidst fool and wise men.

نیست در دنیا لبانِ او حکیم
نہ اس کی طرح دنیا میں کوئی حکیم نہیں
بے خبر مردم ازین شخص عظیم
اس عظیم شخص سے لوگ بے خبر ہیں

He said that there is no such physician in the entire world but people are unaware of this great man.

حیف اندر وقت قدر اوست کم
افسوس! اس زمانے میں اس کی قدر کم ہے
چون نمیکرد پریشان این دلم
میرا یہ دل کیسے پریشان نہ ہو

But Alas! this person is worthless at this point of time. Why should I not be sad on this account?

جملہ عالم بے خبر زین محترم
سب جہاں اس محترم سے بے خبر ہے
خندش اے خلق تنہا چون کنم
اے لوگو! میں اکیلا اس کی خدمت کس طرح کروں

The whole world is unaware of the worth of this respectable man. O people, how can I serve him alone?

حاضر م در خدمت او بار بار
میں حاضر ہوں اس کی خدمت میں بار بار
چند بر خیزد غبار از یک سوار
لیکن ایک سوار کتنی گرد اڑا سکتا ہے

Though I am there to serve him all the time but nothing can be achieved single-handedly as a saying goes "a single rider can raise insignificant dust".

ہست افلاطون و جالینوس قوت
وہ وقت کا افلاطون اور جالینوس ہے
در خورِ صد عزت ناموس و وقت
اور سینکڑوں عزتوں اور صد متوں کے لائق ہے

He can be termed as Plato and Galen of the time and is worthy of hundreds of honours and respects.

نزدِ من بے وقارِ اہلِ ستر
میرے نزدیک اہل ہنر کی بے قدری
در گناہانِ این گنہ مذموم تر
سب گناہوں سے مذموم تر یہ گناہ ہے

To devalue and degrade a specialist is worst of all sins.

لیک قدر زرشاسد زرگرے جوہری راہست قدر جوہرے

لیکن زر کی قدر زرگر ہی جانتا ہے اور جوہری ہی کو جوہر کی قدر ہوتی ہے

Only the goldsmith knows the value of gold. Similarly, the jeweler knows the worth of a jewel.

گرچہ لاف عقل و ہوشی زندگی باخلف گوہر برابری کنند

یہ لوگ اگرچہ عقل و ہوش کی لاف مارتے ہیں خد کے ساتھ گوہر کو برابر کرتے ہیں

Although the common people boast of wisdom and sanity but they equate gem with earthenware.

آہ! اندر جمع زراغان بلبلے ہست بس نا آشنا محزون دلے

افسوس کہ کڑوں کے گروہ میں ایک بلبل بہت نا آشنا اور غمگین دل ہے

Alas! A nightingale among the group of crows is very unfamiliar and sad at heart.

زیر کے اندر گروہ خود سران

ہچو آہو بس غریب اندر خران

ایک عقلمند آدمی خود سروں کے گروہ میں اس طرح غریب ہے جس طرح ہرن گدھوں میں

An intelligent man among a group of arrogant people is a stranger like a deer among the donkeys.

گر بدادی دُر بدست طفل کوے اندر آن دم افگند در آبجئے

اگر آپ موتی بھی بچے کے ہاتھ میں دیں گے تو وہ اسی وقت اس کو نہر کے پانی میں پھینک دیگا

If you give a pearl in the hand of a child, he will immediately throw it into a canal.

گر نہی دیوانہ را گل بر کلاه زود بینی زیر پایش مثل کاہ

اگر تم دیوانے کی ٹوپی میں پھول رکھو گے تو جلد ہی تم اس کو پاؤں کے نیچے منکے کی طرح دیکھو گے

If you place a flower in the cap of a lunatic, he will immediately throw it under his feet like a straw.

این چنین میکرد وصف حکمتش صرف در مدحش ہمیشہ متمتیش

اس طرح وہ اس کی حکمت کی تعریف کرتا تھا اس کی ہمت ہمیشہ اس کی تعریف میں مرف ہوتی

This simple person used to spend all his energies to praise the professional competence of that physician.

در حقیقت آن حکیم نا حکیم کے خبر میداشت از حال سقیم

حقیقت میں یہ حکیم نا حکیم بیمار کے حال سے کیا خبر رکھتا تھا؟

او مگر رے طبیب دیدہ بود زان طبیبے خویش را نامیدہ بود

اس نے شاید کسی طبیب کے منہ کو دیکھا تھا اسی لئے اس نے اپنا نام طبیب رکھا تھا

Perhaps he had seen the face of a physician and that was the reason he named himself a physician.

کم کسے خواہد ہنر آموختن ہر کسے داند درم اندوختن

کم ہی کوئی ہنر سیکھنا چاہتا ہے ہر ایک آدمی پیسے جمع کرنا چاہتا ہے

Very few people want to learn a skill. Everyone wants to gather money.

نیم دنیا را کشد نادان طبیب صید آن نادان شود ہر بد نصیب

آدھی دنیا کو نادان طبیب مارتا ہے ہر بد نصیب اس نادان کا شکار ہوتا ہے

A quack kills half of the world. Every unfortunate person becomes a victim of his ignorance.

میکند با جانہا بازی شریر می نترسد از خداوند قدير

وہ شریر، جانوں کے ساتھ کھیل کھیتا ہے وہ خداوند قدیر سے نہیں ڈرتا

That evil person plays with the lives of the people because he does not fear the Almighty God.

ایک سپر میڈیشت آن مرد بھول بود مثل جان دل اور قبول

وہ جاہل آدمی ایک بیٹا رکھتا تھا وہ جان و دل سے اسے پیارا رکھتا تھا

That simple person had a son whom he loved very dearly and deeply.

اتفاقاً آن سپر بیمار شد درد او بر اہل خانہ بار شد

اجانک وہ بڑا بیمار ہو گیا اس کا درد گھر والوں پر بوجھ بن گیا

Suddenly, the boy (his son) fell ill and his pain became a burden for the family members.

گر شود در خانہ یک مردے سقیم قلب جملہ خانہ میگردد و نیم

اگر گھر میں ایک آدمی بیمار ہوتا ہے تو سب گھر والوں کا دل پارہ پارہ ہو جاتا ہے

If a single person in a house gets sick, everyone in the family is saddened and bereaved.

اب و نان بر جملہ میگرد حرام آہ و نالہ کار شان باشد مدام

روٹی پانی سب پر حرام ہو جاتا ہے آہ و ناری ان کا ہمیشہ کا کام ہوتا ہے

The entire family stops eating and drinking while weeping and wailing become their routine.

زود او رد آن حکیم خویش را خانہ تاریک تا گیر دضیا

جلد ہی وہ اپنے حکیم کو لے آیا تاکہ اس کا تاریک گھر روشن ہو جائے

Soon he called his physician so that his dark home becomes bright meaning thereby that happiness returns to his home.

چون نہاد آن محترم در خانہ گام گفت اکنون غم مدار اے نیک نام

جب اس محترم نے گھر میں قدم رکھا تو کہا اے نیک نام اب تو کوئی غم نہ کر

The moment the revered physician (sarcastic) entered his house, he exclaimed that there is nothing to worry now, O gentleman.

نبض او گرفت شد ساکت دے تار ہاند دوستان از غمے

اس نے اس کی نبض پکڑی اور تھوڑی دیر خاموش رہا تاکہ دوستوں کو غم سے چھڑا دے

The physician felt the pulse of his son and remained quiet for a while in order to console the bereaved family.

گفت افسوس قدمات الولد لن تراه صاحبکا حتی الابد

اس نے کہا افسوس! بڑا کا تو مر گیا ہرگز اس کو تو اب تک ہنستا نہ دیکھے گا

(The physician broke the silence) and said Alas! "your son is dead and you will not see him smiling till eternity".

گر بنالی مثل عسد آسمان بر نمی خیزد ازین خواب گران

اگر تو عید آسمان کی طرح بھی گڑگڑا کر نہ اٹھے وہ اس گہری بند سے نہیں اٹھے گا

Even if you weep like the thunder in the sky, he will not rise from this deep sleep of death.

بعد از متوش مرادادی خبر تاکنون بودی کجا اے ابن خرم

اس کی موت کے بعد تو نے مجھے اطلاع دی اے گدھے کے بیٹے! تو اب تک کہاں تھا؟

You informed me about his illness after his death. Where had you been till now? you jackass (meaning thereby that why was he not informed in time).

من نہ چندان دور بودم اے لعین مرد از نادانیت این نازنین

اے لعین! میں تجھ سے اتنا دور تو نہ تھا تمہاری نادانی سے یہ نازنین مر گیا

The physician grumbled and stated that I was not far away from you and your beloved son died because of your negligence.

شورش در قریہ مرد ابن فلان رفتن است اخلق آخر از جهان

بستی میں شور ہو کہ فلان کا بیٹا مر گیا اے لوگو! دنیا سے آخر جانا ہی ہے

The news of the death of the boy soon spread in the town. As a matter of fact everyone shall leave this world one day, O my friends.

گر غریب بہت یا اسکندرے و گنہگار سیت یا پیغمبرے
اگر کوئی غریب ہے یا سکندر ہے اور اگر کوئی گنہگار ہے یا پیغمبر ہے

If someone is poor or great as Alexander and if someone is sinner or a Prophet...

جملہ را آخر ز دنیا رفتن است جملہ را آخر گوئے خفتن است
سب کو آخر دنیا سے جانا ہے اور سب کو آخر ایک قبر میں سونا ہے

Eventually everybody has to go from this world and everybody has to sleep in a grave ultimately. (All paths of glory lead but to the grave whether a king or a pauper. Ultimately everybody has to go to the grave.)

ہر کراچون بہت پائند ہے دل نہ داند جہان کے آگہ
جب ہر آدمی کا پاؤں راہ میں ہے تو ہوشیار آدمی کب دنیا میں دل رکھے گا

When each one of us is on his way to the hereafter, how can a wise man attach his heart to this world?

عاقلاً انیسٹ در دنیا قرار بر سر بل کے نشیند ہوشیار
معتدل دل کو دنیا میں کوئی آرام نہیں ہوشیار آدمی کب بل پر بیٹھتا ہے

The wise men do not find any comfort in this world. A sensible man will never stay or rest at a bridge.

ہر کسے باشد بدنیا میہمان میزبانے نیست کسل جہان
ہر آدمی دنیا میں میہمان ہے دنیا میں کوئی بھی میزبان نہیں

Everybody is a guest in the world and no one is a host here.

ہر مسافر را بود دل در وطن گرچہ اندر راہ بنید صد چمن
ہر مسافر کا دل وطن میں ہوتا ہے اگرچہ وہ راستے میں سینکڑوں چمن دیکھے

Isn't this a fact that every traveler longs for his native land, even if he comes across hundreds of gardens in the way.

از جہان آدوستان دل برکنید دل بسوئے آن یکے دلبر کنید
اے دوستو! دنیا سے دل اٹھاؤ دل اسی ایک دلبر کی جانب کر دو

(Here the author gives a piece of advice) i.e O friends, keep your heart away from the world and turn it towards the One Beloved (God).

مردمان گشتند گرد مردہ جمع صوت پروانگان در گرد شمع
لوگ میت کے گرد جمع ہو گئے جیسے پروانے شمع کے گرد جمع ہوتے ہیں

(Reverting back to the story) People gathered around the dead body like moths around the candle.

قلب ہا پرداغ مثل لاله ہا قریہ شد شہرے ز شور و نالہ ہا
لوگوں کے دل لالہ کی طرح داغدار تھے وہ قریہ شور و نالہ کی وجہ سے بڑا شہر بن گیا

The hearts of the people resembled the spotted tulip flower and due to the lamentation, the village turned into a big city.

جوئے خون از چشم خود ہر مرداند بر سر جملہ زبان موئے نہ ماند
ہر مرد نے اپنی آنکھوں سے خون کی نہری بہادی تمام عورتوں کے سر پر ایک بال بھی نہ رہا

It seemed as if the eyes of the men were oozing blood and it appeared that not a single lady had hair on her head. (The author exaggerates that the women plucked all of their hair while weeping).

اندرا آن دم یک طبیبے ہم رسید چون گرفتش نبض او را زندہ دید
اسی وقت ایک اور طبیب بھی آ پہنچا اُس نے جب اس کی نبض پکڑی تو اس کو زندہ پایا

(While the wailing and crying was on) Another physician also reached there. When he felt his pulse, he found him alive.

گفت ہن این نالہ از ہر حسیت نبض میگوید کہ دروئے زندگیت
اس نے کہا لوگو! یہ رونا کیسا؟ نبض بتاتی ہے کہ اس میں زندگی ہے

He said, o people, "why are you weeping?" "His pulse indicates that he is alive".

زندگی دروایت مانند شما قابض الأرواح نامدار سما

اس میں زندگی ہے تمہارے جیسی (ابھی) روح قبض کرنے والا فرشتہ آسمان سے نہیں اترا
The (real) physician said that he is still alive like you and the angel of death has not yet descended from the sky.

غم مداریدین سپر ہوش بہت ہوش اور مغرور ہوش بہت

غم نہ کرو یہ لڑکا بے ہوش ہے اس کا ہوش اس کے دماغ سے رو پکڑش ہو گیا ہے
Don't be sad. The boy is only unconscious. His consciousness is away temporarily from his mind.

بعد از یک ساعت آید بہ ہوش از برای حسیت این گریہ نجوش

تھوڑی دیر کے بعد وہ ہوش میں آجائے گا یہ جوش و خروش سے روناس لئے ہے
He will soon regain his consciousness. Why are you weeping so loudly and deeply?

مرید را گفت اے نیکو سیر شاد تر شو زندہ میداری سپر

لڑکے کے باپ کو کہا کہ اے نیکو! تو بہت خوش ہو جا تیرا بیٹا زندہ ہے
The (real) physician turned to the father of the boy and said, "O lucky fellow, be happy. Your son is alive".

گفت با او آن رئیس احمقان اعتراضے میکنی بر حاذقان

اس احمقوں کے رئیس نے اس سے کہا تو حاذق طبیبوں پر اعتراض کرتا ہے
The head of fools (the father of the boy) said to him that you are objecting (finding faults) with an expert physician.

مردہ اش گوید چو این کامل حکیم زندہ دانستن را جہل عظیم

جب یہ کامل حکیم اسے مردہ کہتا ہے تو اسے زندہ سمجھنا بڑی جہالت ہے
When the expert physician has declared him dead, now to consider him alive is a great folly.

باش پیش بزرگان با ادب خوف اے بے خبر از قہر ب

بڑوں کے ساتھ بے ادب رہنے سے خدا کا قہر ہے ڈر
Be respectful to elders, O nincompoop, otherwise you will be inviting the wrath of Allah (be afraid of the wrath of God).

ہر کہ شد پیش بزرگان لاف زن زود رسوای شود در انجمن

جو بزرگوں کے سامنے لاف مارتا ہے وہ جلد ہی انجمن میں رسوا ہو جاتا ہے
Whosoever boasts in the company of elders soon gets disgraced in society.

اندر آن ساعت سپر آمد بہ ہوش او شنید این گفتگور خود بگوش

اسی وقت وہ لڑکا ہوش میں آ گیا اس نے اپنے کانوں سے اس گفتگو کو سنا
The boy regained his consciousness spontaneously and he heard the entire conversation.

گفت خوش باش اے پدر من زندہ ام تو چرا ناحق بگوئی مردہ ام

اس نے کہا اے باپ خوش ہو جا میں زندہ ہوں تو کیوں ناحق مجھے مردہ کہتا ہے
He told his father to be happy since he was alive. "Why am I termed as dead just for nothing?"

زندہ ام من است میگوید طبیب تو مگر دانش بہد گوئی کٹیہ

میں زندہ ہوں طبیب درست کہتا ہے تو بد گوئی سے ناراض نہ کر
I am alive. The physician is right as such do not annoy him with your slander behavior.

گفت خاش مردہ گوئی دروغ ہر روئے رانی باشد فروغ

اس نے کہا خاموش ہو جا تو مر گیا ہے تو جھوٹ کہتا ہے ہر جھوٹ کے لئے کوئی فروغ نہیں ہوتا
(His father said) just keep quiet for you are dead and liar and every lie cannot prosper.

حافظے چون مردہ می داند ترا چون بدانم زنده ات بے حیا

ایک طبیب حاذق جب تجھے مردہ کہتا ہے تو اے بے حیا! تجھے میں کس طرح زندہ سمجھوں
When a seasoned physician has declared you dead, how can I consider you alive, you shameless!

این طبیب نو نداند جز سخن چسیتا و در پیش این پر کهن

یہ نیا طبیب سوائے باتوں کے کچھ نہیں جانتا یہ اس بڑے طبیب کے سامنے کیا شے ہے
This new physician knows nothing except to brag and he is in no comparison to the experienced physician.

از خطا این پیر نادور هست گرنمیداند چرا مشهور هست

یہ عقلمند بڑا غلطی سے دور ہے اگر یہ جانتا نہیں تو اتنا مشہور کیوں ہے؟
The old physician cannot err. If he were not proficient, why is he so popular?

عادت تو عادت ان احمق است اقتدائے تو پس ہر فاسق است

اے منکر خدا! تیری عادت اس احمق کی عادت کی طرح ہے ہر فاسق کے پیچھے تیری اقتداء ہے
(Now the author addresses the non-believer) O disbeliever, you resemble that nincompoop (father of the boy) and you follow every evildoer.

چون بن خوداری دلائل بر خدا گوش سوے ملحدان داری چرا

جب تو خود دلہنے و جگر دے اندر خدا کے وجود کی نشانیاں رکھتا ہے تو پھر ملحدوں کی طرف کان کیوں لگھتا ہے
When you have signs of the existence of God within your own self, why do you believe and listen to the atheists?

گرچہ عالم از نشانہایش پر است صد نشانہا خود بخاند اندر است

اگرچہ جہاں اس کے نشانات سے بھر ہے سینکڑوں نشانات تو خود گھر کے اندر ہیں
Although the world is full of His signs and hundreds of signs are within your own self.

یاد در خانہ تو از رے بے خبر نیست غورے مر ترا چون گاؤ و خر

یاد گھر میں ہے اور تو اس سے بے خبر ہے گایوں اور گدھوں کی طرح تو کوئی غور نہیں کرتا
Almighty God is within you (in your home) and you are oblivious of His existence. You do not ponder over like cows and asses.

حق ترا داد است ہوشے فکر کن اجتناب اے صاحبان مکر کن

خدا نے تجھے ہوش دیا ہے ذرا فکر کر اور اہل مکر سے پرہیز کر
You are a sensible person. Find some time for meditation and keep away from deceitful people.

تجربہ دارم حقائق از تلاش مثل روز روشن گردند فاش

میرا تجربہ ہے کہ حقائق تلاش سے روز روشن کی طرح ظاہر ہوتے ہیں
It is my experience that a man in search of truth ultimately finds it and realities are dawned upon him like a bright sunny day.

دلیل دوم

Second Argument
(About the existence of the God)

عقدہ گر پیشیت آید کتاب اوفتی بسیار اندر پیچ و تاب

اگر کتاب میں تجھے کوئی مشکل پیش آتی ہے اور تو بہت پیچ و تاب میں پڑ جاتا ہے
If you come across some difficulty in a book, you get disturbed and perplexed.

بہر حلش نزد تو استاد نیست گر بود استاد اور ایاذ نیست

اس کے حل کے لئے تیرے پاس کوئی استاد نہیں اگر استاد ہو بھی تو اس کو وہ مسئلہ یاد نہیں
For its solution, you don't have any teacher and even if there is a teacher, he may not have an answer to your query.

شرح اور اہم نمیداری نیست میدوانی فکر را بالا و پست

اور اس کی شرح بھی تیرے ہاتھ میں نہیں تو اپنی فکر کو اوپر نیچے دوڑاتا ہے
And you do not have its explanation with you although you do a lot of brain storming.

ہرگز نہ حل نہ آید بل اوتی آنجا بان خربہ گل

کبھی کوئی حل اس کا دل میں نہیں آتا تو اس جگہ اس طرح پھنس جاتا ہے جس طرح گدھا پیڑ میں
At times you don't have any solution to your problem and you are stuck up like a donkey in the mud.

نایدانی انکشاف احوال چو شریک کردگار لایزال

حتیٰ کہ تو اس کے حل کو محال سمجھنے لگتا ہے شریک باری تعالیٰ کی طرح
It is not possible to find a partner with Almighty Allah (God), similarly, you fail to find a suitable solution to your problem.

از پریشانی شوی زلف ایاز لب بداری خشک چون یگ حجاز

تو زلف ایاز کی طرح پریشان ہوتا ہے اور حجاز کی ریت کی طرح خشک ہو جاتا ہے
You become worried like the lock of Ayaz and your lips become dry like the sand of Hijaz. (Ayaz was a slave of King Mahmood Ghaznavi).

برکتی از قلب غمگین آہ سرد وقت بر تو بار میگرد ز درد

غمگین دل سے آہ سرد کھینچتا ہے اور وقت تجھ پر پریشانی کی وجہ سے بوجھ بن جاتا ہے
You heave deep sighs from your sad heart and time becomes burden on you due to discomfiture.

خواب شیرین میشود بر تو حرام نفرتے داری چو بیمار از طعام

شیرین نیند تجھ پر حرام ہو جاتی ہے اور بیمار کی طرح تو کھانے سے نفرت کرتا ہے
Sweet sleep vanishes from you and you start hating food like a sick man.

عاقبت مقصود تو حاصل شود جہد کامل حل آن مشکل شود

آخر کار تیرا مقصود حاصل ہوتا ہے کوشش کامل اس مشکل کو حل کرتی ہے
At last you achieve your objective due to your strenuous efforts i.e. you find a solution to your problem.

ناگہان افتد بہ دل آن مسئلہ شکر حق آید بہ لب بعد از گلہ

اچانک وہ مسئلہ دل میں آ جاتا ہے اور شکوہ کے بعد اللہ کا شکر لب پر آتا ہے
All of a sudden you find an answer to your query and instead of complaining, you start thanking Allah (God) in gratitude.

این ندانی ہست امدادے ز غیب چون بدانی سرمدیاری بہ حبیب

یہ تو نہیں سمجھتا کہ غیبی امداد ہے کس طرح سمجھے گا جب کہ تو سرمد بگ بیان نہیں ہوتا
You fail to understand that you got an answer to your query only with the help of God (the Invisible) and this fact can only be understood through meditation.

گر نہ القائے بدین از کردگار گو کر امید اشتی آموزگار

اگر یہ خدا کی طرف سے القاء نہ تھا بتا! کوئی تھا تیرا استاد؟
If it was not an inspiration from God, tell me was there any teacher?

درد ماغت آمد این قسم از کجا چون ندانی تو حقیقت غیب!

تیرے دماغ میں یہ ہم کہاں سے آ گیا جب کہ تو عالم غیب کو حقیقت ہی نہیں سمجھتا
How did this wisdom come in your mind when you do not consider the unseen world a reality?

درانا ہر چیز آید از برون نے کہ پیدا میشود از اندرون

بتن میں ہر چیز باہر سے آتی ہے نہ کہ اس کے اندر سے پیدا ہوتی ہے
In a pot, everything comes from outside. Nothing is created inside it.

کوزہ خالی اگر پر آب گشت آب از رود است از برف دشت

اگر خالی کوزہ پانی سے بھر گیا پانی دریا سے ہے اور دریا بیابان کی برف سے
If an empty ewer is full of water, the water contained in this vessel comes from the river and the river flows from the mountains where the snow melts.

گر سبد پر گشت از نان تا بہ لب نان اور اداں بنابر اے اغب

اگر تو کرا روٹیوں سے پُر ہو گیا تو اسے غبی! تو ان روٹیوں کو انبار سے سمجھ

If a basket gets full with loaves, O dunce, stand educated that the bread comes from the heap of the grain in the field.

گر درم داری بہ کیسہ چار و پنج آن درم ہا از گجا از نیست گنج

اگر تو قیصلی میں چار پانچ روپے رکھتا ہے تو اگر خزانہ نہیں تو وہ روپے کہاں سے آئے

If you have four or five rupees in your wallet, where do they come from if there is no treasure?

ہیچان اک دوست ہر علم جدید در جہان از جانب گردون رسید

اے میرے دوست! اسی طرح ہر جدید علم اس دنیا میں آسمان کی طرف سے آیا ہے

O my friend, likewise, every latest knowledge has descended from the heaven i.e (God).

بہر سود خلق علام الغیوب علم ہا الفت کند اندر قلوب

لوگوں کے فائدے کیلئے علام الغیوب علم کو دلوں میں الفت کرتا ہے

For the benefit of humanity, God, the All-Knowledgeable infuses the knowledge in the hearts and minds of the people.

اول اندر قلب اندازد طلب چون شود دل بر طلب مثل حب

پہلے دل میں طلب پیدا کرتا ہے جب دل طلب سے اس طرح پُر ہو جائے جیسے بھرا ہوا گھڑا

First He (God) creates quest in the hearts and minds and when these are filled with quest like a pitcher full of water...

آن طلب خود باعث القا شود آن یکے دل مرکز دل ہا شود

وہی طلب خود القا کا سبب بنتی ہے پھر وہ ایک دل کئی دلوں کا مرکز بنتا ہے

Then this very urge and quest become the cause of inspiration. And this very heart becomes a source of learning for many others.

ہر دلے زو اخذ میدارد علوم اخذ نوے می کند از خور نجوم

ہر دل اس سے علم اخذ کرتا ہے ستارے سورج سے نور اخذ کرتے ہیں

Every heart then gets illuminated from the heart already illuminated like the stars reflecting their light from the sun.

کوزہ گیر آب از جوئے صغیر جوئے گیر آب از رود کبیر

کوزہ چھوٹی نہر سے پانی حاصل کرتا ہے اور نہر بڑے دریا سے پانی حاصل کرتی ہے

The ewer gets water from a small stream and the stream in turn receives the water from a bigger river.

جوئے و کوزہ را بنید از انظر یعنی از راجع سورج جگہ گز

نہر اور کوزے کو نظر انداز کر دے یعنی راجع سے مرجع کی طرف چل

For the time being forget about the stream and the ewer and ponder as to where does the water come from, ponder over the original source (The Almighty Allah).

این ہمہ حکمت کہ بینی در زمان از خدا دان کر توئی اسرار دان

یہ تمام حکمت دسائس جو تو زمانے میں دیکھتا ہے اس کو خدا کی طرف سے سمجھ اگر تو را زدان ہے

All this wisdom and scientific discoveries that you see in the world, consider them from Allah (God) if you are a man of prudence.

در تقاضا سترنگون گردد حکیم قلب او در جستجو باشت دو نیم

سائس دان طلب میں سترنگون ہوتا ہے اس کا دل کمال طلب کی وجہ سے پارہ پارہ ہوجاتا ہے

The scientist is too absorbed in his quest of knowledge and as such becomes mentally worried and disturbed.

سوئے مطلب مستود سیاب ار می دو اند فکر در اطراف چار

وہ مطلب کی جانب پارہ کی طرح بہتیرا ہوتا ہے اور وہ ہر طرف اپنی فکر دوڑاتا ہے

He is restless like mercury in order to achieve his aim and meditates and ponders profusely.

باعث القاشودان پچ وقا گرچہ منکرست از روز حساب
وہ بیچ وقا کا سبب بن جاتا ہے اگرچہ وہ روز حساب کا منکر ہے

This anxiety becomes the cause of his inspiration although he refutes the Day of Judgement. (From the above it can be discerned that anyone can receive the heavenly inspiration irrespective of his caste, creed and religion).

نزدان یارے کئے چون با نیست جد و جہد ہیچ کس بیکار نیست
اس یار کے پاس جس کی طرح کوئی یار نہیں کسی کی جد و جہد ہیچ کس بیکار نہیں جاتی

You won't find a friend like Him (God) Who does not waste the struggle of anybody. (God always rewards the one who sweats and struggles to find the truth).

ترقی الدنیا کمال الارتقا نحو اطفال الى يوم اللفا
دنیا ترقی کرتی ہے کمال ترقی کے ساتھ یوم اللقا تک جس طرح بچے بڑھے ہونے تک ترقی کرتے ہیں

The world progresses with great speed till the Day of judgement as the children grow till they become old.

حق تکمیل دنیا با رجال بے کمالے ہیچ کہ ناید زوال
اللہ تعالیٰ اس دنیا کی تکمیل مردوں کے ساتھ کرتا ہے کمال کے بغیر زوال نہیں آتا

Almighty Allah (God) does the completion of this world through human beings. There is no downfall without a climax.

این کمالش بزوال اوست ال سوے ویرانی دوند این باہ سال
یہ کمال اس کے زوال پر دلالت کرتا ہے یہ ماہ و سال ویرانی کی طرف دوڑ رہے ہیں

This climax indicates towards the downfall and time (i.e months and years) are fleeting towards desolation.

طفل را بینی کہ میگرد جوان نیز گرد دپیری بینی چنان
بچے کو دیکھتے ہو کہ وہ جوان ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھتے ہو کہ وہ کس طرح بڑھا ہوتا ہے

You see a child becoming young and you also notice how he gets old.

میشود آن پہلوان بینی زبون ان صنوبر را چونرگس سترگون
پھر دیکھتے ہو کہ وہ پہلوان زبون ہو جاتا ہے وہ صنوبر کی رنگس کی طرح سترگون ہو جاتا ہے

اخر آن نرگس بہ اوقات خزان بینی اندر خاک خاک اسے نکلتے دن
آخر وہ نرگس موسم خزاں میں دیکھتے ہو مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتی ہے اسے ہوشیار!

At last you see that narcissus gets mixed up with earth in autumn and becomes part of the earth, (O wise person).

ایدا زہر برگ تو بوسے نیاز این چنین جُرس خوائے گل مناز
تیرے ہر پتے سے مجھ کو نیاز کی بو آتی ہے اے پھول! اس طرح اپنے حسن پر مغرور نہ ہو

O flower, from each of your petals, the odour of humility comes. Do not be proud of your beauty.

سوے گوے می برندت قصو گر توئی دانا مکن دیگر قصور
تجھے بنگلوں سے قبر کی طرف لے جاتے ہیں اگر تو ہوشیار ہے مزید گناہ نہ کر

People will carry you from your bungalows and palaces to the grave. So, do not commit more sins if you are a prudent person. (The word "Qusoor" has been used in two different meanings i.e. palace and sins).

گر سیمانی و یا مور ذلیل می نمائی عاقبت بے قال قیل
اگر تو سیماں ہے یا کمزور چوٹی می نمائی عاقبت بے جا شک و شبہ تو آخر کار نہ رہے گا

If you are King and Prophet Solomon (peace be upon him) or a weak ant, no doubt you will ultimately perish one day. (There is a harmony between ant and Solomon, the king and Prophet, because ant had said to its tribe to protect themselves from the army of Solomon.)

گرچہ باشد ملک تو جملہ وطن من نہ نیم ملک تو جز از کفن
اگرچہ تمام ملک تیری ملکیت ہو میں سوائے کفن کے تیری ملکیت کچھ نہیں دیکھتا ہوں

Even if you own the entire world but I see nothing in you possession except a shroud.

این ہمہ مال تو بنیم مال خلق جز ہماں بقمہ کہ بردی تا بہ خلق

تیرا یہ سب مال لوگوں کا مال سمجھتا ہوں
I consider all of your wealth as the wealth of other people except for the morsel which you consume...

یا ہماں مالے کہ دادی بے یا کردہ حاصل رضاے کبریا

یادہ مال جو تو نے بے ریا غریح کر دیا
Or the wealth that you have spent guilelessly to achieve the pleasure of God...

آن شود اندر سفر زاد سفر میروی شادان خندان بے نظر

وہ تمہارے لئے سفر میں زاد راہ بن سکتا ہے
That wealth will drive you through to the heaven, hale and hearty. This wealth shall be a provision for you in the journey to the hereafter.

روزِ عمر تو قریب شام ہست سوے گورت تیز تر نہر گام ہست

تیری عمر کا دن اب شام کے قریب ہے
The day of your life is nearing to its evening. Each step of yours is leading you to the grave faster and faster. (The end of your life is approaching very fast and you will soon hit the grave).

تو بزعم خویش واپس میری اند کے کن فکر آخر اے غوی

تو اپنے زعم سے واپس آتا ہے
You think that you are returning and reverting (to your youth). Do ponder over, you have gone astray, O misled.

شیر لودی طاقت شیریں نماد در دین ندانے از پیری نماد

تو شیر تھا اب وہ شیر کی طاقت نہ رہی
You were like a lion but now you don't have that energy and due to old age you don't have a single tooth in your mouth.

تو ہنوزی آن صبی شیر خوار ساہاے خود نہ آری شمار

تو اسی طرح ابھی تک شیر خوار بچہ ہے
You think that you are still an infant. You are not conscious that you have gone old.

گر کسے رامرگ آید در وطن خود نہی اورا تو در خاکے بدن

اگر کسی کو وطن میں موت آجائے
If someone dies in your locality, you bury him in the grave.

باز چون آئی سوئے ز زندون این نمی بینی کہ آید وقت من

پھر تو جب اپنے بیوی بچوں کی طرت واپس آتا ہے
But when you come back and join your family, you do not realize that you will also die one day.

دلیل سوم

Third Argument
(About the existence of God)

چون رہی یک لمحہ از تن اسیر حال متقبل بہ بینی در اشیر

اے قیدی جب نیند میں تو ایک لمحہ اپنے تن سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے تو عالم بالا میں متقبل کا حال دیکھتا ہے
O prisoner, in the moments of sleep when your soul gets free from the body, you have glimpses of future life in the heavenly world.

اچھے آید در جہان از خیر و شر مر ترادر خواب باشد جلوہ گر

جہان میں کوئی اچھائی یا برائی آنے والی ہوتی ہے
Whatever good or bad is in store for you is revealed to you in your dream.

میشوی آگہ اگر آید غم ہمیشوی آگہ چورخت شدہ

اگر غم آنے والا ہوتا ہے تو اس سے آگاہ ہوتا ہے
If you have to counter grief, you will be made aware of that. Similarly, if you are to be relieved from grief, this too is revealed in your dream.

میشوی آگہ اگر میرے والد ہم ز موت والد میرے مہر و جد
تو آگاہ ہوتا ہے اگر تیرا بچہ مرنے لے نیز اپنے والد شفیق اور دادا کی موت سے بھی آگاہ ہوتا ہے

In your dream you are informed about the death of your child. Similarly, you are also informed about the death of your father and grandfather.

برعہ و گمراہ تر باشد ظفر یا تو یابی از کف دشمن ضرر
دشمن پر اگر تجھے غلبہ حاصل ہوتا ہے یا تو اگر دشمن کے ہاتھ سے ضرر پاتا ہے

If you have to subdue your enemy or if you have to receive any harm from your enemy (is also revealed to you).

تبہ عالی اگر مانی ز شاہ یا شوی معزول از تہ و جاہ
اگر بادشاہ سے تو بلند مرتبہ پاتا ہے یا کسی عہدے سے تو معزول ہوتا ہے

If you are about to receive an honourable position from the king or if you are to be suspended from a status of honour (is revealed to you).

گر شود پیدا سپر در خانہ ات گلستان گرد از دکاشانہ ات
اگر تیرے گھر میں بیٹا پیدا ہوتا ہے جس سے تیرا گھر گلستان بن جاتا ہے

If you are going to be blessed with a son, thus, making your house like a garden (is also revealed).

یا شود پیدا بخانہ دخترے والدین خویش را درد سرے
یا گھر میں کوئی لڑکی پیدا ہوتی ہے جو کہ والدین کے لئے درد سر بنتی ہے

Or if a daughter is going to be born in your home, unfortunately, the birth of a female child is considered as a headache for parents in our society (is also revealed).

کہ بہ بینی اصل شے کہ مثال آنچہ بینی می شود در ماہ و سال
کبھی اصل شے دیکھتا ہے اور کبھی اس کی مثال جو دیکھتا ہے وہ مہینہ یا سال میں واقع ہو جاتا ہے

At times you see the actual happenings and at times a similar thing. These happenings materialize sooner or later (may be in a month or a year).

گر جہانے نیست از چشمت نہان در شہ نیست اندر آن اسرار
اگر تیری آنکھوں سے پوشیدہ کوئی جہان نہیں اور اگر اس جہان میں کوئی اسرار داں بادشاہ نہیں

If there is no invisible world which you cannot see and if there is no King (God) in that world Who knows all the mysteries...

از کہ می یابی تو این پیغام ہا چون شوی آگہ تو از انجام ہا
تو یہ پیغام تو کس سے پاتا ہے اور معاملات کے انجام سے تو کس طرح آگاہ ہوتا ہے

Then from whom you get this message and how do you become aware of the consequences of matters.

ہر کسے دارد در خوابے حصہ بشنوا ز من باتو گویم قصہ
ہر شخص خواب سے کچھ نہ کچھ حصہ رکھتا ہے مجھ سے سن میں تجھے ایک قصہ سنا تا ہوں

Listen to me, I will narrate a story to prove that everyone gets some share from his dreams.

حکایت ملحدے در معنی اینکه روح ہر کسے کہ در خواب
ایک ملحد کا قصہ اس معنی میں کہ ہر شخص کی روح جب نیند میں

از قید تن فراغت یابد اسرار غیبی منکشف گردد و نیز حقانیت
جسم کی قید سے فراغت پاتی ہے تو غیبی اسرار اس پر ظاہر ہوتے ہیں نیز کتاب اللہ کی

کتاب اللہ ازین قصہ ثبوت می رسد کہ سرچشمہ اسرار است
حقانیت اس قصہ سے ثابت ہو جائے گی کیونکہ وہ سرچشمہ اسرار ہے

I will narrate a story of an atheist to illustrate that once the soul is liberated from the body while sleeping, it comes in contact with the invisible mysteries. This story of mine shall prove beyond doubt that the Holy Qur'an is the ultimate revealed truth and is the source and fountain-head of all the mysteries.

جست از من ملحدے تعبیر خواب بود چون سیاب از بہر جواب
مجھ سے ایک ملحد نے خواب کی تعبیر پوچھی وہ جواب کے لئے پارے کی طرح بے قرار تھا

An atheist once asked me the interpretation of a dream. He was restless like mercury for its interpretation.

بے حد اندر خواب او ترسیدہ بود جامہ مادر در آتش دیدہ بود
وہ خواب میں بہت ڈر گیا تھا اس نے اپنی ماں کے کپڑوں کو آگ میں دیکھا تھا

He dreamt that his mother's clothes had caught fire and that is why he was terribly scared.

گفت ترسیدم چه آید بر سرم سوخت آتش لباس مادرم
اس نے کہا میں ڈرتا ہوں کہ میرے سر پر کیا آئیگی آج رات میری ماں کا لباس جل گیا ہے

He told me that he was scared as he could forestall danger because he had seen the burnt dress of his mother.

مادرم ماندہ برہنہ بے لباس شد خرابم از پریشانی حواس
میری ماں خشکی بے لباس پڑی ہے پریشانی سے میرے حواس خراب ہو گئے

(He further stated that) he saw his mother lying naked and because of this stress and strain he was out of his senses.

گفتمش چون نیست مولاے قدیم خواب معنیٰ چه باشد اے لثم
میں نے اس سے کہا اگر مولاۃ قدیم نہیں ہے تو اسے کہئے! خواب کے کیا معنیٰ؟

I told him that if there is no Eternal Lord (God) then what does this dream mean? you wayward person!

بہر تعبیرے چراتی ناشکیب چون اشارت نیست خواب تو ز غیب
تعبیر کیلئے تو کیوں بے صبر ہے جب تیرا خواب عالم غیب سے اشارہ نہیں ہے

Why are you impatient for the interpretation when your dream is not an indication from the unseen and unknown world ?

خواب چون ذات مولا دان خیال چون کنم شرح خیال ابد خصال
جس طرح تو ذات خدا کو خیال سمجھتا ہے اسی طرح خواب کو بھی سمجھ لے برصفت! میں اس خیال کی تشریح کیسے کروں

As you consider the entity of God a fantasy, likewise, consider your dream the same way. O ill-natured person, how can I explain a baseless thing to you?

گفت اگر دای جوابم تو صحیح باز می آیم ازین منکر قبیح
اس نے کہا اگر تو نے جواب صحیح دے دیا تو میں اس نیرج اعتقاد سے باز آ جاؤں گا

He said, if you give me the correct answer, I will refrain from this heinous belief (atheism).

لیک جویم از کتاب اللہ جواب مثل بوے گل کہ جو نذر گلاب
لیکن میں قرآن مجید سے جواب مانگتا ہوں جس طرح پھول کی خوشبو پھول کے تیل سے طلب کرتے ہیں

He said, I seek an explanation from the Holy Qur'an as the fragrance of a flower is desired from the quintessence of flower.

گفتمش محرم باشی از پدر تو پدر ازندہ میداری مگر
میں نے اُسے کہا تو والد سے محرم ہو جائے گا شاید تیرا والد زندہ ہے

I told him, you will soon lose your father, perhaps your father is alive.

مرد وزن ثوب اند بہر یک گر قول باری ہست نے قول بشر
مرد اور عورت ایک دوسرے کا لباس ہیں یہ خدا کا قول ہے، نہ کہ انسان کا

"Man and woman are like dress for each other", says Allah (God), in a verse of the Holy Qur'an.

میرود والد ز جنب والدہ والدہ ماندہ برہنہ غمزدہ
تیرا والد تیری والدہ کے پاس سے چلا جائیگا تیری والدہ غمزدہ رہ جائے گی

Thus your father will depart from your mother (i.e he will die). Your mother will remain naked and sad.

اے جوان کن چند روزے انتظار
می شود خود آسپخ گفتم اشکار
اے جوان! چند دن انتظار کر
جو میں نے کہا توہ غوظا ہر پہچائے گا

I told the youngster to hold on for some time so that my interpretation becomes a reality.

آیت قرآن کہ گفتم در جواب
بہ بود کین جانوسیم در کتاب
جو آیت قرآن میں نے جواب میں لکھی
بہتر ہے کہ اس کو یہاں کتاب میں لکھوں

The verse of the Holy Qur'an which I quoted in reply, it appears in fitness of things to write that verse in this place...

هَتَّ لِبَاسُ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ

عورتیں تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو

"Your wives are dress for you and you are dress for them"

والد او مرد بعد از چند روز
او در آمد نزد کن بادرد و سوز
اس کا والد چند دن بعد مر گیا
وہ میرے پاس درد و سوز کے ساتھ آیا
Soon his father died and he met me with a very heavy heart.

توبہ محکم بس از الحاد کرد
قلب غمگین مرا بس شاد کرد
اس نے الحاد سے توبہ کر لی
اور میرے غمگین دل کو خوشحال کر دیا

He repented sincerely from atheism and made my sad heart happy.

بعد از ان دیدم من او را در نماز
پیش آن موجود بر حق در نیاز
اس کے بعد میں نے اس کو نماز میں دیکھا
اس موجود برحق کے سامنے نیاز میں

I soon saw him praying and prostrating humbly before Allah (God) Whose existence cannot be denied.

روز و شب در مسجد اومی نمود
بر پیش داغ من اثر السجود
دن رات وہ مسجد میں نظر آتا تھا
اس کی پیشانی پر مسجد کے نشانات تھے

He was often seen in the mosque and one could see the signs of prostrations on his forehead.

بہر سخن می گفت در محفل ز دین
از پس عمر گزشتہ بس حزن
مضی میں ہر بات دین ہی کی کہتا تھا
وہ گزری عمر پر بہت نادم تھا

He was repentant over his past life and would talk of religion in all gatherings.

لالہ میداشت دل را داغدار
نالہ میداشت چون ابر بہار
دل کو لالہ کی طرح داغدار دکھتا تھا
اور ابر بہار کی طرح روتا تھا

He used to weep like rainfall in the spring and had a broken heart which resembled a spotted tulip flower.

گفت با من روزے اندر جانفش
سہرے باطن اندازہ بیش
ایک دفعہ غلویت میں اس نے میرے سامنے بے اندازہ اسرار باطنی جو اس پر کشف ہو گئے تھے ظاہر کیے
Once in privacy he told me unlimited internal mysteries which were revealed to him.

قلب سنگینش شد مثل حریر
رے او از درد دماند ریر
اس کا پتھر جیسا دل ریشم کی طرح بن چکا تھا
درد عشق کی وجہ سے اس کا چہرہ لگی زہر کی طرح زرد تھا

His stone like heart had softened like silk and due to the love of God, his face had turned yellow like Zareer flower.

روز و شب اشک خون بے غم در
زانکہ من داشت از یاقوت پر
روز و شب خون کے آنسوؤں کی وجہ سے وہ موتیوں سے بے پروا تھا کیونکہ یاقوت سے وہ اپنا
دامن پر رکھتا تھا

His days and nights were full of blood tears, due to which he did not care for pearls because his lap was full of rubies.

خانہ او مثل بیت العنکبوت قلب و از ذکر حق خیر البیوت

اسی کا گھر اگرچہ مکڑی کے جانے کے مثل تھا لیکن اس کا دل اللہ کے ذکر سے بہترین گھر بن گیا تھا

Although his house was like the spider's web but his heart had become the best place (best house) with the remembrance of Allah.

برتن او جامہ یارینہ بود از لباس زہد دلبری نمود

اس کے جسم پر اگرچہ پرانے کپڑے تھے لیکن زہد کے لباس سے وہ محبوب نظر آتا تھا

Although he wore old clothes but he looked graceful in his dress of piety.

ثابت ساکت بفکر حق چوکوہ بود زان مانند کوہ ہے پر شکوہ

وہ خدا کی فکر میں پہاڑ کی طرح ثابت اور خاموش تھا اسی طرح وہ پہاڑ کی طرح باعجب تھا

He was firm and quiet like a mountain in the meditation of God. Likewise, he was well-composed and formidable like a mountain.

خلق می ترسد تو میدانی ز شاہ شاہ پیشش بود مثل برگ کاہ

تو جانتا ہے کہ لوگ بادشاہ سے ڈرتے ہیں بادشاہ اس کے سامنے ایسا تھا جیسے تنکا

It is a well-known fact that people fear the king but the king was like a straw in his sight.

مستی آرد ذکر حق مثل شراب میشود ذاکر از مست خراب

ذکر حق شراب کی طرح مستی لاتا ہے ذاکر اس سے مست ہو جاتا ہے

Remembrance of God brings intoxication like wine. Reciter becomes intoxicated with it.

در شہود حق تعالیٰ ہست غرق می نداند در غریب شاہ فرق

اللہ کے مشاہدے میں وہ غرق ہے غریب اور بادشاہ میں کوئی فرق نہیں کرتا

He (reciter) is lost in seeing the glimpses of his Creator (God) and he does not differentiate between a king and a pauper.

شاہ در اقلیم ظاہر معتبر اوست در اقلیم معنی خوب تر

بادشاہ دنیا کا ظاہر میں معتبر ہے وہ دنیا کے معنی میں محبوب ہے

The king is respectable in the apparent world but he (the reciter) is respectable in the world of reality.

مغز باشد باطن ظاہر پوست تو بگو این بہ بود یا آن نکوست

باطن مغز ہوتا ہے اور ظاہر پوست کی طرح ہے تو ہی بتا مغز بہتر ہے یا پوست

Internal world is like kernel and external world is like crust. You decide whether kernel is better or crust?

در حقیقت مردم اہل باطن اند کمتر از گاؤ و خراہن اہل تن اند

حقیقت میں انسان تو اہل باطن ہی ہیں یہ اہل تن تو گاؤ و خراہن سے بھی کمتر ہیں

In fact human beings are those who belong to the spiritual world. And the people who care for their physical needs alone (body) are inferior to animals (i.e. cows and donkeys).

گر خرے را سرور صد خر کنی ہم ورا مسکن تو قصر زر کنی

اگر تو ایک گدھے کو سو گدھوں کا سردار بنادے تو اس کے رہنے کے لئے سونے کا گھر بنادے

If you make a donkey the chief of hundred donkeys and build a golden house for his living...

جامہ اس ورا دربر کنی تاج شاہی ہم ورا بر سر کنی

اور اٹلس کا لباس اس کو پہنا دے اور شاہی تاج بھی اس کے سر پر رکھے

And clad him in satin and costly dress and place a royal crown over his head...

نزد دانا بیان ہنوز او خر بود محنت تو جملہ ضائع می شود

داناؤں کے نزدیک ابھی تک گدھا ہی ہو گا تیری یہ ساری محنت ضائع ہو جائے گی

He shall still be regarded a donkey by the wise men and all the pains and labour you took as mentioned above will go waste.

دلیل چہارم

Fourth Argument
(About the existence of God)

طفل چون شد سیر خوابے رود مادرش آن دم بہ صحرائی دود
بچہ جب سیر ہو جائے تو نیند میں جاتا ہے اس کی ماں اس وقت صحرا کو دوڑتی ہے

When a baby's stomach is filled, he goes to sleep. Then alone his mother goes quickly towards the desert or forest...

تاز صحرا ہیزم آرد بہر نان درہات این است دستور نان
تازہ جنگل سے روٹی پکانے کے لئے لکڑی لائے دیہاتوں میں عورتوں کا یہی دستور ہے

In order to fetch fuel-woods from the forest for cooking meal. It is customary in the villages for women.

سوبہ سواند رہیایان اودوان دور ترزان تو نہال بے زبان
جنگل میں وہ ہر سو دوڑتی ہے اس بے زبان بچے سے بہت دور

She runs far and wide in the jungle away from her infant.

طفل چون ان خوابش بیدار شد گریہ را آغاز کرد و زارش
جب وہ بچہ نیند میں سے بیدار ہوا تو اس نے رونا شروع کیا اور پریشان ہو گیا

When the baby wakes up from deep sleep, he gets disturbed and starts weeping.

چون نفیقہ گریہ مادر را بگوش شیرستان او آید بہ جوش
جبکہ اس کا رونا ماں کے کانوں تک نہیں پہنچا ماں کے پستانوں میں دودھ جوش مارتا ہے

Although the crying of the baby is not heard by his mother but it sets in commotion, the milk in her breasts.

مادرش اندسیر بیدار گشت شیر خواہد اربروے ارگشت
ماں جانتی ہے کہ بچہ بیدار ہو گیا وہ دودھ مانگتا ہے گھر اس پر دار یعنی پھانسی بن گیا

The mother immediately comes to know that her baby is awake and is in need of milk and the home has turned into gallows for him.

باز آید زود می گیسر بہر بانہزاران لطف مہر آن تازہ بہ
وہ جلد واپس آتی ہے اور گود میں لیتی ہے بہت مہربانی اور لطف سے اس تازہ مچل کو

She quickly returns and places her beautiful fresh fruit-like baby with love and care in her lap.

پس بدان اینجاست غیبی محرک عقل گم داری مکن دروے شک
پس جان لے کہ یہاں کوئی غیبی محرک ہے اگر تو عقل رکھتا ہے تو اس میں شک نہ کر

Thus you should understand that there is an unseen Mover. If you are a sensible person, you should not have any doubt about it.

چون کند فریاد و غوغا اہل فرش رحم آید در دل مولاے عرش
جب اہل فرش فریاد و غوغا کرتے ہیں تو عرش والے کے دل میں رحم آتا ہے

When the people on the earth wail and cry then the Lord of the Arsh (Highest Heaven) feels pity in His heart.

طفل چون بسیار نالدار حزن از ترحم حق بجوشاند لبن
بچہ جب بہت غم کی وجہ سے روتا ہے تو رحم کی وجہ سے خدا ماں کے دودھ کو جوش دلاتا ہے

When the baby weeps due to immense grief then God out of His mercy gives commotion to the mother's milk.

نزد نادانان دل بے غم بہ است نزد نادان دیدہ پر غم بہ است
نادان آدمی کے نزدیک بے غم دل بہتر ہے لیکن نادان کے نزدیک استغبار آنکھ بہتر ہے

The wise men prefer to have weeping eyes in contrast to fools who consider that a heart free of worries is better.

روز دل بر کن مستر از بن نالہ و فریاد را آغاز کن
جا اور دل سے خوشی کو جھڑے نکال نالہ و فریاد شروع کر

Shun worldly pleasures from your heart completely and start weeping and wailing (for future salvation).

ہر کہ شادانست او بر باد شد
جو خوشحال ہے وہ برباد ہوا
جو رونے والا ہے وہ ہمیشہ کے لئے خوشحال ہوا

Whoever gives himself to the worldly pleasures shall be ruined and whoever weeps to get the approbation of God shall be blessed with eternal happiness.

دلیل پنجم

Fifth Argument

(About the existence of God)

تجربہ دارند اہل فکر و عو
خود فکر والوں کا یہ تجربہ ہے
روپرس از تجربہ اران دور
جا اور زمانے کے تجربہ کاروں سے پوچھ

People of deliberation have this experience. Go and ask from the experienced people (of the time).

میرود مردے برائے کار خویش
ایک آدمی اپنے کام کے لئے جاتا ہے
می دواند فکر اندر کارش
تو وہ بہت زیادہ اپنے کام میں فکر دوڑاتا ہے

A man goes for his job. He concentrates so much on his job that he becomes unmindful of his surroundings.

بے خبر از خویش در سوداے کار
اس کام کے سود میں اپنے آپ سے بے فکر ہو جاتا ہے
ہیچومر دعا شق اندر فکر یار
جس طرح عاشق اپنے یار کی فکر میں بے خبر ہوتا ہے

He is so absorbed in his job that he even forgets his own self like a person who falls in love.

پائے دل در کار پایے گل براہ
دل کے پاؤں کام میں اور جسم کے پاؤں راستے میں
پیش پایے خود ندارد اونگاہ
وہ اپنی نگاہ اپنے قدموں کے سامنے نہیں رکھتا

He is mentally absorbed in his job and physically his feet are on the way but he does not bother to look in front of him.

گزنگہ دارد بداد در جہات
اگر نگاہ رکھتا بھی ہے تو ادھر ادھر
بے خبر کن راہ از مہلکات
اس سے بے خبر ہے تو راہ میں مہلکات بھی ہیں

Even if he has to look, he looks left and right without realizing that there can be hazards in his way.

ناگہان آید بدل در رہ نگر
اچانک دل میں آتا ہے کہ راہ کو دیکھ
چون نگہ دارد بسوے رنجد
جب وہ راہ کی طرف نگاہ کرتا ہے

Suddenly, he realizes that he must watch his steps. When he looks towards the path...

بمید اندر راہ مائے پرخطر
تو راہ میں ایک خطرناک سانپ دیکھتا ہے
بیم افتد در دل آن بے خبر
اس بے خبر کے دل میں خوف پیدا ہوتا ہے

He spots a dangerous snake on his way. This unaware person gets scared.

یابہ بیند اندر آن رہ کر ڈمے
یا اس راستے میں ایک بچھو دیکھتا ہے
یادگر گونہ بلا سے آدمے
یا بچی آدم والی کوئی دوسری قسم بلا دیکھتا ہے

Or he sees a scorpion or something dangerous for humans in the way.

حالے از آنجا نہد واپس قدم
فی الحال اس جگہ سے قدم واپس لٹاتا ہے
تا نجاتے یابد از راہ عدم
تاکہ وہ موت کے راستے سے نجات پائے

Immediately, (as a reaction) he flees from that place in order to avoid death.

زوشود معلوم اے انشورت
اے عقلمند! اس سے تجھے معلوم ہو جائے گا
یک نگہ بایست بالا سرت
کہ تیرے سر کے اوپر کوئی نگہبان ہے

O wise person; from this you should know that there is a Guardian (God) above your head.

زندگی تو چو خواہد در جہان
جب خدا جہان میں تیری زندگی چاہتا ہے
میکند آگاہت از سر نہان
تو تجھے پوشیدہ راز سے آگاہ کرتا ہے

When Almighty Allah (God) wants you to be alive, He cautions you from hidden dangers.

نیز چون دے طعمے می خورد نان شیرین بادامے می خورد
نیز جب کوئی آدمی کھانا کھاتا ہے یعنی لذیذ روٹی سالن کے ساتھ کھاتا ہے

Likewise, when a man consumes delicious food like having tasty loaf with curry...

میشود مدہوش از ذوق طعام تو بگوئی در کشیدہ چند جام
وہ کھانے کے ذوق میں مدہوش ہو جاتا ہے تو کہے گا کہ اس نے شراب کے چند جام پی لئے ہیں

He gets so absorbed in taste of meal that it seems he has gulped a few cups of wine.

کے بدارد او سو لقمہ نظر گرچہ ہر لقمہ نباشد پاک تر
وہ ب لقمہ کی طرف نظر کرتا ہے اگرچہ ہر لقمہ پاک نہیں ہوتا

He does not look at his meal although every morsel may not be pure.

ناگہان بر لقمہ آید نگاہ کا ندر موئے بود اے نیک خوا
اچانک اس کی نظر ایک لقمہ پر پڑتی ہے جس کے اندر بال ہوتا ہے اے نیک نخت!

Suddenly, he happens to see a morsel which has a hair in it, O lucky person!

کردہ ام من تجربہ ہفتاد بار ہم شنیدم از جیبان بے شما
میں نے کئی بار اس کا تجربہ کیا ہے اور بے شمار دوستوں سے بھی سنا ہے

I have had this experience many times and I have heard this from many friends as well.

بر سر تو هست حق لایکین می کند آگاہت ناپاک قوت
تیرے سر پر وہ زندہ جاوید ذات موجود ہے جو تجھے ناپاک کھانے سے آگاہ کرتی ہے

There is an Everlasting, Immortal Entity (God) present over you Who cautions you about the impure food.

دلیل ششم

Sixth Argument
(About the existence of God)

داری اندر خود نکو اوصافا حلم و عفو و بخشش و الطاف را
تو اپنے اندر اچھے اچھے اوصاف رکھتا ہے جیسے حلم و عفو و بخشش و مہربانی

You possess fine attributes in you like tolerance, forgiveness, bestowal and kindness.

نیز ایثار و سخاوت بحساب ہم ز روے رحمداری دل کباب
نیز بے حساب ایثار و سخاوت نیز رحم کی وجہ سے تیرا دل کباب ہے

Likewise, you have inestimable selflessness and generosity and due to excessive mercy, your heart melts (for those in distress).

می کنی با خلق احسان بے بدل چون خداے پاک بی چون لم یزل
تو لوگوں کے ساتھ بے بدل احسان کرتا ہے جیسے خدائے بے مثل ہمیشہ رہنے والا احسان کرتا ہے

You extend favours to people selflessly like the Everlasting and the Matchless Lord (Allah) does.

اُنس داری بیش انسان نام تست ہر دلے ان انس اندر دم نشست
تو بہت انس رکھتا ہے انسان تیرا نام ہے ہر دل اس انس کی وجہ سے تیرے دامن میں پھنس جاتا ہے

You have a lot of affection and you are named as man. Every heart is attracted towards you due to this affection.

عدل میداری ز عدلت روزگار خند زن چون گل فیضان بہار
تو عدل رکھتا ہے کہ تیرے عدل سے زمانہ خند زن ہوتا ہے جیسے بہار کے فیضان سے

You exercise justice and due to your justice, people laugh happily like a flower blossoming in spring season.

اے کہ رفتی دور تر از راہ است در تو این اوصاف شیرین از کجا
اے وہ شخص کہ سیدہ راستے سے بہت دور جا پڑا ہے تجھ میں یہ اچھے اوصاف کہاں سے آئے

O the person who has gone far away from the right path, from where did these good attributes come in you (like justice, love etc)?

مرکز سے ہر چیز دار در جہان گم بود مرکز عیان و گم نہان
ہر چیز جہان میں ایک مرکز رکھتی ہے کبھی یہ مرکز ظاہر ہوتا ہے اور کبھی پوشیدہ

Everything keeps a center in the world. Sometime this centre is visible and sometime invisible.

از سوا این شہد شیریں حاصل است این ہمہ شیریں عناب کابل است
یہ شہد شیریں سوات کا ہے یہ مزیدار انگور کابل کا ہے

The sweet honey is from Swat and these delicious grapes are from Kabul.

سیب خوشبودار در بازار ہا بس لذیذ و دلفریب خوشنما
یہ خوشبودار سیب جو بازاروں میں ملتے ہیں بہت لذیذ، دلفریب اور خوشنما ہیں

These scented apples which are available in market are very delicious, attractive and plausible.

تحفہ از خاک پاک گلگت است آنکہ در عالم مثیل جنت است
یہ ایک تحفہ ہے گلگت کی خاک پاک کا جو دنیا میں جنت کی مثال ہے

This is a gift of the holy land of Gilgit which is known as heaven on the earth.

این ہمہ فضائل و خوبصورتی ہست بریک مرکز اوصاف
یہ سارے اچھے اوصاف اور خصلتیں اوصاف کے ایک مرکز پر دلالت کرتی ہیں

All these positive attributes and character-traits are indicative of a centre of these attributes.

مرکز اوصاف خوش ذات خداست زین سخن منکر جہول بنواست
اچھے اوصاف کا مرکز خدا کی ذات ہے اس بات سے منکر وہ جاہل شخص ہے جو اللہ کی رحمت سے بے بہرہ ہے

All these good attributes are attributed to God and no one can refute this fact except the ignorant person or the one deprived of Allah's mercy.

واںچہ در تو ہست اوصاف شر می نمایدستی دیو بتر
اور تیرے اندر جو برے اوصاف ہیں وہ شیطان کی ہستی کو ظاہر کرتے ہیں

And the negative attributes in you indicate the entity of devil.

دیو ملعون مرکز اوصاف بد ہنچو حرص و حسد و عدوان جسد
شیطان ملعون ہر بری صفت کا مرکز ہے جیسے حرص، بغل، زیادتی اور حسد کا

The accursed devil is the axis of all evils like greed, niggardliness, injustice and envy.

کردہ می باشی بہ شہرے زندگی دیدہ باشی جمع یکجا گندگی
تو نے کبھی شہر میں زندگی گزاری ہوگی اور ایک جگہ گندگی جمع دیکھی ہوگی

While living in a city you must have noticed a dumping place for collection of garbage.

پس از انجاد مبدم بیرون رود منتشر در خاک ویران می شود
پھر وہ اس جگہ سے مبدم باہر جاتی ہے اور صحرا میں جا کر منتشر ہو جاتی ہے

The entire filth is spread all over from this garbage-dump and finally it is dispersed in the desert.



پیش و پس فریاد آب برف در وقت وداع
رخت کے وقت ہمارے آگے پیچھے آب برف کی فریاد

از بسیار آواز تسمی وزیمین بانگ ہزار
اور بائیں طرف سے تسمی کی آواز اور دائیں طرف سے بیل کی آواز

The water is wailing around us at the time of its departure from glacier and the dove is crying from left side and the nightingale is crying from right side in the reminiscence of the Real Beloved (God).

در میان یک طائر جبروت نالان چون باب
اور در میان میں ایک طائر جبروت نالان ہے باب کی طرح

سینہ او ہنچو مجھ بھر دل چو لاله داغدار
اور اس کا سینہ اٹھنچھ کی طرح ہے اس کا دل لگی لالہ کی طرح داغدار اس سے مراد بابا جی خود ہیں

And in between, a bird of Jabroot (a place in the heaven from where the human soul came) is weeping like violin and his chest is like a stove and his heart is spotted like Tulip. (Here bird means Baba Jee (the author). The Tulip is a special flower which has red colour around it and a scar in its center.)

ترد او یک صاحب گل فطرتے نازک دلے
اس کے پاس ایک صاحب گل فطرت نازک دل

برسراق چند مسکینان دما دم اشکبار
چند مسکینوں کے نادر و نراق پر دمدم اشکبار ہے وہ بابا جی کا کوئی ساتھی تھا

Along with Baba Jee, a gentleman (Sayyed Imran Shah, Political Agent), who also visited that place, being delicate at heart was constantly overflowing with tears on the wailing of these meek things (i.e the author, the dove, the nightingale and the water departing from the glacier).

بابا جی کی منظوم فارسی تصنیف "تہائف قدسیہ" سے لی گئی غزل

A few verses from Chilasi Baba's poetic book in Persian "Tahai-f-e-Qudsiyyah"

ساکت از بس سالما در فکر یار این کوہ سدا
ساکن سے ساکت ہیں یہ پہاڑ فکر یار میں

دیدہ ہر کوہ افشا ند مسلسل آبشار
ہر کوہ کی آنکھ مسلسل آبشار بہا رہی ہے

These mountains are quiescent for years in the meditation of their Friend (God). Every mountain's eye is effusing waterfall continuously as if tears are flowing from every mountain's eye continuously due to the vehemence of the love of the Real Beloved (God).

سبزہ گہ اندر رکوعے میسرود گہ در سجود
سبزہ کبھی رکوع میں جاتا ہے کبھی سجود میں

وین درختان نیز از تغلیب ذکرش بے قرار
اور یہ درخت بھی محبوب کے ذکر کے غلبے سے بے قرار ہیں یعنی ہوا کے چلنے سے
(یہ ایک حارثانہ تفسیر ہے)

Greenery sometimes bows and sometimes prostrates and trees go to prayer when empowered by remembrance of Almighty Allah (a mystic imagination showing effect of the wind over the movement of grass and trees).

این طرف پُر از گل زرد آن طرف سرخ گل
یہ طرف گل زرد سے پُر ہے وہ طرف گل سرخ سے پُر ہے

این طرف رخسار عاشق و آن طرف رخسار یار
یہ طرف عاشق کا رخسار ہے اور وہ طرف محبوب کا رخسار ہے

This side is full of yellow flowers and that side is full of red flowers. This side is the face of lover and that side is the face of beloved. (poets imagination)



اے چلاسی! گریہ کن اندر غم جان چو ابر
اے چلاسی! گریہ کر غم محبوب میں بادل کی طرح

تا بخند د جان تو مانند "نلت" در بہار
تا کہ ہنسے تیری روح "نلت" کی طرح بہار میں

O Chilasi (the author), weep in the grief of the Beloved like a cloud so that your soul may laugh like "Nulter" in the spring.

لے "نلت" گلگت میں ایک خوشنما اور سرسبز جگہ ہے۔

لے "Nulter" is a beautiful and verdurous place in Gilgit.

You want Reality Unmasked? Choose death!
From Mathnawi
M. Rumi

**A NOTE OF APPRECIATION BY PROF. RIAZ-UL-ISLAM
IN RESPECT OF**

**DR. SULTAN HANIF ORAKZAI Phd. PSP. ndc.
(DIG POLICE), THE TRANSLATOR**

"I have gone through the translation. It is an Excellent idiomatic piece of work containing the author's point of view."